FRI.5.June.2026
VOLUME:22 NO:132
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی
روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز جمعہ 5/جون 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 132
18/ذی الحجہ 1447ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

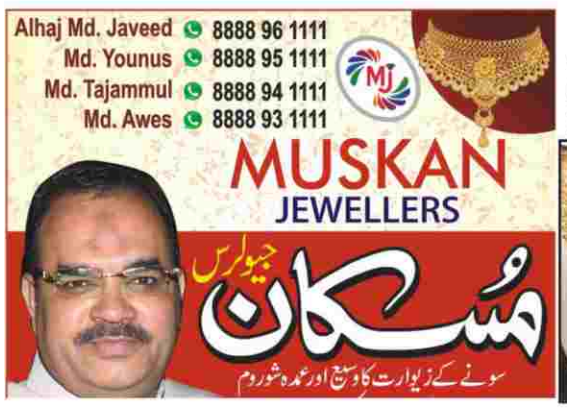

'شکست کے بعد ہی بغاوت کی بنیاد رکھ دی گئی تھی'

ٹی ایم سی سے نکالے گئے سندیپن ساہا کا اہم انکشاف

کولکتہ: مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو اپنا وجود بچانے کا چیلنج درپیش ہے۔ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ٹی ایم سی کے 80 اراکین اسمبلی میں سے 60 نے پارٹی سے بغاوت کر دی ہے۔ بنگال انتخاب میں ملنے والی شکست کے بعد اراکین اسمبلی کی بغاوت کی آخر کیا وجہ رہی، اس کا انکشاف اب پارٹی سے نکالے گئے لیڈر سندیپن ساہا نے کر دیا ہے۔ سندیپن ساہا نے بتایا کہ ٹی ایم سی میں باقاعدہ طور پر بغاوت کی بنیاد انتخابی نتائج آنے کے بعد 6 مئی کو ہونے والی پارٹی میٹنگ میں ہی پڑ گئی تھی۔ انہوں نے پارٹی کے اندرونی طریقۂ کار اور قیادت پر سنگین سوالات اٹھائے۔ ٹی ایم سی سے نکالے گئے رکن اسمبلی سندیپن ساہا نے بتایا کہ اس پورے واقعہ کا 'ٹریگر پوائنٹ' انتخاب میں پارٹی کی شکست کے بعد آیا۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ پارٹی کی میٹنگ میں شامل ہوئے تو تمام اراکین اسمبلی کو ہدایت جاری کی گئی کہ ابھیشیک بنرجی کے بارے میں کوئی بھی تنقیدی لفظ کہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''اس کے بجائے انہیں ہدایت دی گئی کہ ابھیشیک بنرجی نے غیر معمولی طور پر شاندار کارکردگی کیا ہے اور سب کو کھڑے ہو کر تالیاں بجانی ہوں گی۔ اس میں ایسے اراکین اسمبلی بھی شامل تھے جو تب سے اسمبلی میں خدمات انجام دے رہے ہیں، جب شاید ابھیشیک بنرجی اسکول میں پڑھ رہے تھے۔ انہیں بھی کھڑے ہو کر تالیاں بجانے پر مجبور کیا گیا۔'' سندیپن ساہا نے مزید کہا کہ ''فطری طور پر ایسے واقعات دل میں بے چینی پیدا کرتے ہیں۔ آج جب لوگوں کو اس رویے کو خارج کرنے کا موقع ملا ہے تو وہ بالکل وہی کر رہے ہیں۔'' انہوں نے پارٹی کے 60 باغی اراکین اسمبلی کے متعلق کہا کہ کچھ ایسے اراکین اسمبلی تھے جو اپوزیشن لیڈر کے انتخاب کے وقت موجود نہیں تھے، لیکن ان کے نام جلی حروف میں درج کر دیے گئے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''اگر اسے اخلاقیات کے نظریہ سے دیکھا جائے تو سوال اٹھتا ہے کہ جب آپ کے پاس پہلے سے ہی ضروری تعداد تھی تب بھی آپ نے اپنے اس طرح کا طریقۂ کار کیوں اپنایا۔

مالویہ نگر حادثہ: ریاض اور افضل جیسے کئی 'ریئل لائف ہیروز' نے دوسروں کی جان بچانے کے لیے خود کی نہیں کی پرواہ

نئی دہلی: یہ کہانی دہلی کے مالویہ نگر آتشزدگی میں لوگوں کی جان بچانے والے جاں باز ریئل ہیروز کی ہے۔ انہوں نے دوسروں کی زندگی بچانے کے لیے اپنی جان کی بازی لگا دی۔ 'فلرش اسٹے ہوٹل' آگ کی لپٹوں میں گھرا ہوا تھا، چاروں طرف دھواں پھیلا تھا اور اندر پھنسے لوگ مدد کے لیے چیخ و پکار کر رہے تھے۔ حالات اتنے ہولناک تھے کہ آس پاس کھڑے لوگ بھی سہمے ہوئے تھے، لیکن اسی افراتفری کے درمیان کچھ بہادر لوگ آگے آئے۔ انہوں نے اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر ہوٹل کے اندر داخل ہو کر لوگوں کو باہر نکالا، زخمیوں کی مدد کی اور کئی زندگیاں بچائیں۔ اس اندوہناک حادثے میں 21 لوگوں کی دردناک موت ہو گئی اور کوئی لوگ اب بھی اسپتالوں میں زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہو سکتا تھا اگر ریاض الدین، عامر اور محمد وسیم جیسے بہادر لوگ وقت رہتے مدد کے لیے آگے نہ آتے۔ انہوں نے آگ کی لپٹوں کے سامنے بھی انسانیت کا دامن نہیں چھوڑا۔ حادثے کے دوران ہوٹل کے سامنے گدوں کی دکان چلانے والے ریاض الدین منصوری اور ان کے بیٹے ارمان سب سے پہلے مدد کے لیے آگے آئے۔ جب انہوں نے دیکھا کہ کئی لوگ اوپری منزلوں پر پھنسے ہوئے ہیں اور کھڑکیوں سے مدد کے لیے آواز لگا رہے ہیں، تو انہوں نے بلا تاخیر اپنی دکان سے درجنوں گدے اور رضائیاں نکال کر ہوٹل کے باہر بچھا دیں۔ گدوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر انہوں نے ایک عارضی حفاظتی ڈھال تیار کیا تاکہ لوگ اوپر سے کود کر اپنی جان بچا سکیں۔ ارمان کے مطابق لوگوں کی جان بچانے کے دوران انہیں خود بھی چوٹیں آئیں اور ان کی دکان کا تقریباً 2 لاکھ روپے کا سامان نقصان میں چلا گیا۔ ریاض الدین کا کہنا ہے کہ کسی کی جان بچانے کے سامنے یہ نقصان کوئی اہمیت نہیں رکھتا۔ ان کے الفاظ تھے کہ ''ہندو مسلمان سے اوپر انسانیت ہوتی ہے۔ ہم سب ہندوستانی ہیں اور ضرورت مندوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے۔'' مقامی نوجوان محمد افضل بتاتے ہیں کہ ہوٹل کے اندر حالات بے حد ہولناک تھے۔ دھوئیں کے باعث سانس لینا مشکل ہو رہا تھا، آنکھوں میں شدید جلن تھی اور سیڑھیاں تک گرم ہو چکی تھیں۔ کئی لوگ کمروں کے باہر بے ہوشی کی حالت میں پڑے ملے۔ ایسے میں نوجوانوں نے اپنے منہ پر کپڑا باندھا اور ایک ایک منزل پر جا کر پھنسے ہوئے لوگوں کو باہر نکالنا شروع کیا۔ کئی لوگوں کو کندھوں پر اٹھا کر نیچے لایا گیا۔ کچھ لوگ گھبراہٹ میں رو رہے تھے تو کچھ پوری طرح بے ہوش تھے۔ اسرار خان بتاتے ہیں کہ ''جب ہم نے ہوٹل سے دھواں نکلتے دیکھا تو سمجھ گئے کہ اندر پھنسے لوگوں کے پاس زیادہ وقت نہیں ہے۔ اوپر سے لوگ مدد کے لیے آواز لگا رہے تھے۔ ہم چند ساتھی فوراً ہوٹل کے اندر گھس گئے۔ دھوئیں کی وجہ سے سانس لینا مشکل تھا، لیکن لوگوں کی جان بچانا زیادہ ضروری تھا۔ کئی لوگ بے ہوش پڑے تھے، جنہیں کندھوں پر اٹھا کر باہر نکالا گیا۔'' وقار کے مطابق ہوٹل کی اوپری منزلوں پر پھنسے لوگ بری طرح گھبرائے ہوئے تھے۔ کئی لوگ کھڑکیوں سے جھانک کر مدد مانگ رہے تھے۔ ہم نے آس پاس کے گھروں اور دکانوں سے گدے اکٹھے کیے اور نیچے بچھا دیے، تاکہ اگر کوئی کودے تو اس کی جان بچ سکے۔ کچھ لوگوں نے تیسری اور چوتھی منزل سے چھلانگ لگائی، جنہیں ہم سنبھالتے رہے۔ محمد افضل بتاتے ہیں کہ ''جب ہم اندر پہنچے تو چاروں طرف صرف دھواں ہی دھواں تھا۔ کئی کمروں کے دروازے بند تھے۔ ہم لوگوں کو آواز دے کر باہر نکلنے کا راستہ بتاتے رہے۔ کئی غیر ملکی شہری زبان نہیں سمجھ پا رہے تھے، اس لیے انہیں اشاروں سے باہر آنے کے لیے کہتے رہے۔ باہر لانے کے بعد کئی لوگوں کی حالت بے حد تشویشناک تھی۔''

ایئرپورٹ پر سیلفی لینا مہنگا پڑ سکتا ہے

DGCA کے نئے قوانین جاری

نئی دہلی: اگر آپ کو ایئرپورٹ پر اسٹائلش سیلفیاں لینے، انسٹاگرام ریلز بنانے یا ٹریول ولاگ شوٹ کرنے کا شوق ہے تو اب آپ کو انتہائی احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ (DGCA Directorate General of Civil Aviation) نے ایئرپورٹ احاطے میں فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی کے حوالے سے سخت ضوابط جاری کیے ہیں۔ ان قوانین کی خلاف ورزی کی صورت میں آپ کا موبائل فون ضبط کیا جا سکتا ہے، جرمانہ عائد ہو سکتا ہے، اور سب سے سنگین بات یہ ہے کہ آپ کو نو فلائی لسٹ میں شامل کر کے فضائی سفر سے بھی محروم کیا جا سکتا ہے۔

سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر سخت اقدامات: حالیہ دنوں میں مسافروں، خصوصاً سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے درمیان ایئرپورٹس پر ٹریول ولاگز، ریلز، لائیو اسٹریمنگ اور پردے کے پیچھے کی سرگرمیوں کی ویڈیوز بنانے کا رجحان تیزی سے بڑھا ہے۔ یہ ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل بھی ہو جاتی ہیں۔ تاہم سیکیورٹی اداروں نے اس رجحان پر تشویش ظاہر کی ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ دلکش ویڈیوز بنانے کے دوران غیر ارادی طور پر ایئرپورٹ کی سیکیورٹی انتظامات، عملے کی نقل و حرکت، نگرانی کے نظام اور دیگر حساس تنصیبات کی معلومات عوامی انٹرنیٹ پر آ جاتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق اس سے ہوائی اڈوں کی سلامتی کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ اسی خطرے کے پیش نظر ڈی جی سی اے نے ایئرپورٹس پر فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی کے حوالے سے سخت قوانین نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ حساس معلومات کے افشا ہونے کو روکا جا سکے اور فضائی سلامتی کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

पाहिजेत

नॅशनल एज्युकेशन सोसायटीद्वारा संचलीत, नॅशनल औद्योगिक प्रशिक्षण संस्था, मालटेकडी रोड, देगलुर नाका, नांदेड या संस्थेत खालील जागा कायम विनाअनुदान तत्वावर भरणे आहेत. ईच्छुक उमेदवारांनी जाहीरात प्रसिध्द झाल्यापासुन 7 दिवसाच्या आत आपला अर्ज शैक्षणिक कागदपत्राच्या झेरॉक्स प्रतीसह कार्यालयीन वेळेत वरील संस्थेत सादर करावा. मुलाखतीचा दिनांक व वेळ नंतर कळविण्यात येईल. मुलाखतीसाठी स्वखर्चाने यावे लागेल.

अ.क्र.	पदाचे नाव	उपलब्ध जागा	शैक्षणीक पात्रता	शेरा
1	प्राचार्य	01	DEE, BE Electrical or DME, BE Mechanical	दोन्ही पदासाठी सेवानिवृत्त कर्मचाऱ्यास प्राधान्य देण्यात येईल
2	तारतंत्री शिल्पनिदेशक	01	Electrician / Wireman CTI or DEE	

अध्यक्ष
नॅशनल एज्युकेश सोसायटी, नांदेड.
संपर्क :9049779468 9226140791

آئندہ راجیہ سبھا انتخاب کے لیے

بی جے پی کے 11 امیدواروں کی فہرست جاری

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے رواں سال ہونے والے راجیہ سبھا انتخاب اور ضمنی انتخاب کے لیے اپنے امیدواروں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ بی جے پی سنٹرل الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری اس فہرست میں کئی ریاستوں کے بڑے چہروں اور زمینی سطح کے تنظیمی رہنماؤں کو ترجیح دی گئی ہے۔ پارٹی نے قومی جنرل سکریٹری ترون چُگ کو مدھیہ پردیش سے راجیہ سبھا انتخاب اور معروف لیڈر دیباشیش سامنت رائے کو اوڈیشہ سے راجیہ سبھا ضمنی انتخاب کے لیے میدان میں اتارا ہے۔ بی جے پی اعلیٰ کمان نے اس بار ریاستوں کے سیاسی اور تنظیمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے راجیہ سبھا امیدواروں کا انتخاب کیا ہے۔ بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ترون چگ کو مدھیہ پردیش کوٹے سے راجیہ سبھا بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ترون چگ پارٹی کے ایک اہم حکمت عملی ساز ہیں اور کئی ریاستوں کے انچارج کے طور پر کام کر چکے ہیں۔ فی الحال وہ جموں و کشمیر، تلنگانہ اور لداخ کے انچارج ہیں۔ ان کے ساتھ ہی مدھیہ پردیش سے ریاستی یونٹ کے سینئر رہنما اور ریاستی وزیر جتیش اگروال کو بھی امیدوار بنایا گیا ہے۔ راجستھان بی جے پی کے سابق ریاستی صدر اور ہریانہ بی جے پی کے انچارج ڈاکٹر ستیش پونیا کو راجستھان سے راجیہ سبھا کا ٹکٹ دیا گیا ہے۔ پونیا کی زمینی پکڑ کو دیکھتے ہوئے یہ ایک بڑا فیصلہ مانا جا رہا ہے۔ راجستھان سے ان کے ساتھ (ڈاکٹر) الکا گوجر کو بھی امیدوار بنایا گیا ہے۔ بی جے پی نے اپنے مضبوط گڑھ گجرات سے 4 امیدواروں کا اعلان کیا ہے، جن میں راجو بھائی شکلا، مکیش بھائی راٹھوا، مان سنگھ پرمار اور جتیندر میگھ جی بھائی کنجاریا شامل ہیں۔ ان ناموں کے ذریعے پارٹی نے سوراشٹرا، وسطی اور جنوبی گجرات کے قبائلی اور علاقائی توازن کو برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے۔ اروناچل پردیش سے سینئر رہنما تائی تاگاک کو موقع دیا گیا ہے۔ جبکہ منی پور میں جاری سیاسی اور سماجی صورتحال کے درمیان بی جے پی نے منی پور کی ریاستی صدر اے شاردا دیوی کو راجیہ سبھا امیدوار بنا کر ایک بڑا پیغام دینے کی کوشش کی ہے۔ دو سالہ انتخاب کے ساتھ ساتھ بی جے پی نے اوڈیشہ میں ہونے والے راجیہ سبھا ضمنی انتخاب کے لیے بھی اپنے امیدوار کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی نے یہاں سے دیباشیش سامنت رائے کو اپنا امیدوار بنایا ہے۔ دیباشیش سامنت رائے اوڈیشہ کی سیاست کا ایک جانا پہچانا نام ہے اور ان کے انتخاب سے ریاست میں بی جے پی کی پوزیشن کو مزید مضبوطی ملنے کی امید ہے۔

کیرالہ میں مانسون پہنچ گیا: محکمہ موسمیاتِ کا اعلان

آئندہ 48 گھنٹوں میں مہاراشٹر میں پہنچنے گا

نئی دہلی، 4 جون: (ورق تازہ نیوز) ملک بھر کے عوام کے لیے راحت بھری خبر سامنے آئی ہے۔ محکمہ موسمیاتِ ہند (آئی ایم ڈی) نے جمعرات کو باضابطہ اعلان کیا ہے کہ جنوب مغربی مانسون نے ریاست کیرالہ میں دستک دے دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان میں چار ماہ تک جاری رہنے والے برساتی موسم کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اس سال مانسون اپنی معمول کی تاریخ یکم جون کے مقابلے میں تقریباً تین دن کی تاخیر سے 4 جون کو کیرالہ پہنچا ہے۔ تاہم اب اس کے تیزی سے آگے بڑھنے کے لیے حالات سازگار ہیں اور آئندہ چند دنوں میں یہ جنوبی ہند کی دیگر ریاستوں میں بھی سرگرم ہو جائے گا۔ مانسون کی آمد کے ساتھ ہی کیرالہ کے مختلف علاقوں میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے بعض اضلاع میں شدید سے انتہائی شدید بارش کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔ اس کے علاوہ تمل ناڈو اور جنوبی ہندوستان کے دیگر حصوں میں بھی آنے والے دنوں میں تیز بارشوں کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ماہرین کے مطابق مانسون ہندوستان کی زراعت اور آبی وسائل کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے، کیونکہ ملک کی سالانہ بارش کا تقریباً 70 فیصد حصہ اسی موسم میں حاصل ہوتا ہے۔ مانسون کے آگے بڑھنے کے ساتھ ہی خریف فصلوں کی بوائی کے کام میں بھی تیزی آنے کی توقع ہے، جس سے کسانوں کو بڑا فائدہ پہنچے گا۔ آئی ایم ڈی نے بتایا ہے کہ مانسون عموماً کیرالہ سے آگے بڑھتے ہوئے جولائی کے وسط تک پورے ملک کا احاطہ کر لیتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آنے والے دنوں میں ملک کی کئی ریاستوں میں بارش، گرج چمک اور تیز ہواؤں کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا، جس سے شدید گرمی سے پریشان عوام کو خاطر خواہ راحت ملنے کی امید ہے۔

آئندہ 48 گھنٹوں میں کونکن اور جنوبی مہاراشٹر میں بارش کا امکان

ممبئی: محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ آئندہ 48 گھنٹوں کے دوران کونکن اور جنوبی مہاراشٹر کے مختلف علاقوں میں بارش ہونے کا امکان ہے۔ مانسون کی پیش قدمی کے لیے حالات سازگار بنتے جا رہے ہیں، جس کے باعث ان علاقوں میں بارش کی سرگرمیوں میں اضافہ متوقع ہے۔ دوسری جانب ودربھ کے عوام کو مانسون کی آمد کے لیے ابھی مزید انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ ماہرین موسمیات کے مطابق ودربھ خطے میں مانسون کے پہنچنے میں تاخیر کا امکان ہے اور وہاں 15 جون تک انتظار کرنا پڑ سکتا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ مانسون بتدریج ریاست کے مختلف حصوں میں آگے بڑھ رہا ہے اور آئندہ چند دنوں میں بارش کی شدت اور دائرہ کار میں مزید اضافہ ہو سکتا ہے، جس سے گرمی کی شدت میں کمی آنے اور کسانوں کو راحت ملنے کی امید ہے۔

5 خلیجی ممالک نے تیار کیے آبنائے ہرمز کے 4 متبادل

ابوظہبی: دنیا میں تیل کی سپلائی کے لیے 'آبنائے ہرمز' سب سے اہم سمندری راستوں میں سے ایک رہا ہے۔ دہائیوں سے خلیجی ممالک کا زیادہ تر تیل اسی راستے سے دنیا کے مختلف ممالک تک پہنچتا تھا۔ لیکن ایران جنگ کے بعد اب خلیجی ممالک اس راستے پر اپنا انحصار کم کرنے کے لیے تیزی سے کام کر رہے ہیں۔ سعودی عرب، یو اے ای، عراق، عمان اور کویت نئی تیل پائپ لائن، ریل کوریڈور اور بڑے انرجی اسٹوریج سنٹر بنانے میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کر رہے ہیں۔ ان کا مقصد ایسا نیٹ ورک تیار کرنا ہے، جس سے آبنائے ہرمز بند ہونے کی صورت میں بھی تیل اور دیگر سامان کی سپلائی جاری رہ سکے۔ آیئے ذیل میں جانتے ہیں کہ آبنائے ہرمز کے 4 متبادل راستے کیا ہیں۔

1. یو اے ای کی نئی ویسٹ-ایسٹ پائپ لائن

ابوظہبی نے فجیرہ تک نئی ویسٹ ٹو ایسٹ کروڈ پائپ لائن بنانے کا منصوبہ تیز کر دیا ہے۔ یہ پائپ لائن آبنائے ہرمز کے باہر واقع فجیرہ بندرگاہ تک تیل پہنچائے گی۔ اس سے یو اے ای کی تیل برآمد کرنے کی صلاحیت 2027 تک تقریباً دوگنا ہو سکتا ہے۔ یو اے ای ایک ایسی نئی پائپ لائن کی منصوبہ بندی بھی کر رہا ہے، جس کے ذریعہ صرف خام تیل ہی نہیں بلکہ پٹرول، ڈیزل اور جیٹ فیول جیسی مصنوعات بھی بھیجی جا سکیں گی۔

2. کویت-سعودی عرب-یو اے ای پائپ لائن کوریڈور

کویت، سعودی عرب اور یو اے ای کے درمیان بھی نئی پائپ لائن منصوبے پر بات چیت چل رہی ہے۔ منصوبہ یہ ہے کہ کویت کا تیل پائپ لائن کے ذریعہ سعودی عرب یا یو اے ای کی بندرگاہوں تک پہنچایا جائے۔ اس کے بعد وہاں سے تیل دنیا کے مختلف ممالک کو بھیجا جائے۔ فی الحال اس منصوبے کا حتمی روٹ طے نہیں ہوا ہے۔

3. عراق کے نئے برآمدی راستے

عراق بھی آبنائے ہرمز پر انحصار کم کرنا چاہتا ہے۔ اس کے لیے وہ اردن، شام اور ترکیہ کے راستے بحیرہ روم تک پہنچنے والے پائپ لائن کے نئے منصوبوں پر غور کر رہا ہے۔ پہلا مجوزہ روٹ بصرہ سے اردن کی عقبہ بندرگاہ تک جائے گا۔ اس کی صلاحیت تقریباً 10 لاکھ بیرل روزانہ بتائی جا رہی ہے۔ دوسرا مجوزہ روٹ بصرہ سے عمان کی قم بندرگاہ تک جائے گا۔ اس سے عراق کا تیل براہ راست بحیرہ احمر تک پہنچ سکے گا۔ عراق اور ترکیہ کے درمیان موجود کرکوک-جیہان پائپ لائن کو بھی پھر سے فعال کیا جا رہا ہے۔

4. عمان میں اسٹوریج اور ایکسپورٹ ہب

کویت اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کے باہر آئل اسٹوریج فیسیلٹی بنانے پر بھی بات چیت چل رہی ہے۔ عمان اپنی بندرگاہوں کو تیل اور گیس کے بڑے اسٹوریج اور ایکسپورٹ ہب کے طور پر تیار کرنا چاہتا ہے۔ اس سے خلیجی ممالک کو بحران کے وقت ایک متبادل سہولت مل سکے گی۔

ناندیڑ: ضلع کلکٹر راہول کردیلے کا آدھی رات کو

غیر قانونی ریت نکاسی پر چھاپہ، 30 لاکھ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ، 4 جون: (ورق تازہ نیوز) ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے بدھ کی علی الصبح تقریباً ڈیڑھ بجے پمپلگاؤں تجی کے قریب دریائے گوداوری کے پاٹ میں جاری غیر قانونی ریت نکاسی کے خلاف اچانک کارروائی کرتے ہوئے بڑا چھاپہ مارا۔ اس کارروائی میں دو کشتیاں اور 20 بیڑے (ترافے) جلا کر تباہ کر دیے گئے جبکہ تقریباً 125 براس ریت ضبط کی گئی۔ انتظامیہ کے مطابق ضبط شدہ سامان کی مجموعی مالیت تقریباً 30 لاکھ روپے ہے۔ اطلاعات کے مطابق ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے اچانک معائنہ کے دوران دریائے گوداوری میں غیر قانونی ریت نکاسی جاری پائی، جس کے بعد انہوں نے فوری طور پر تحصیلدار سنجے وارکڈ کو اطلاع دی۔ تحصیل دفتر کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور کارروائی کا آغاز کیا گیا۔ اس دوران ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن کے پولیس انسپکٹر اومکانت چینچولکر اور ان کی ٹیم کو بھی طلب کیا گیا۔ کارروائی کے دوران دریا کے دوسرے کنارے پر ہونے والی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے لمبگاؤں کے اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بودھنکر کو بھی الرٹ کیا گیا۔ مشترکہ ٹیم نے دو کشتیاں اور 20 بیڑے تباہ کرتے ہوئے بڑی مقدار میں غیر قانونی ریت ضبط کر لی۔ دریں اثناء کارروائی مکمل کر کے واپس لوٹتے وقت شہر کے علاقے میں غیر قانونی طور پر ریت کی نقل و حمل کرنے والی دو گاڑیاں بھی پکڑی گئیں۔ ان گاڑیوں کو مزید قانونی کارروائی کے لیے وزیرآباد پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ اس کے علاوہ موقع سے ملنے والے چار مزدوروں کو بھی پولیس کے سپرد کر دیا گیا۔ اس مہم میں تحصیلدار سنجے وارکڈ، ناندیڑ دیہی پولیس انسپکٹر اومکانت چینچولکر، مسٹر کیندرے، پولیس سب انسپکٹر مٹھواڑ، شری کرشن سیلمے، سید محسن، منڈل افسران، تمام تعلقہ افسران (تلاٹھی)، مادھو بھسے، سرپے، ماروتی شری رامے، وانولے، ڈاکٹر جوشی، ماروتی قدم، راجیش بروڈا، کوتوال بالاجی سونکے سمیت پولیس اور محکمہ مال کے متعدد افسران و اہلکاروں نے حصہ لیا۔ ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی ریت نکاسی اور اس کی غیر مجاز نقل و حمل کے خلاف انتظامیہ کی کارروائیاں آئندہ بھی مسلسل جاری رہیں گی اور قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت اقدامات کیے جائیں گے۔

ڈی آئی جی کی خصوصی ٹیم کی لاتور اور ہنگولی میں کارروائیاں

1.25 کروڑ روپے کا سامان ضبط

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ رینج میں غیر قانونی کاروبار کے خلاف جاری مہم کے تحت پولیس ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) شہاجی اماپ کی ہدایت پر خصوصی پولیس ٹیم نے لاتور اور ہنگولی اضلاع میں چھاپہ مار کارروائیاں انجام دیتے ہوئے مٹکا اور غیر قانونی ریت کانکنی کے خلاف بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ ان کارروائیوں میں مجموعی طور پر ایک کروڑ 25 لاکھ 93 ہزار 700 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا۔ پولیس کے مطابق 3 جون 2026 کو لاتور ضلع کے احمد پور میں سبزی مارکیٹ کے قریب بھارت فروٹ کمپنی کے پاس چل رہے ایک مٹکا اڈے پر چھاپہ مارا گیا۔ کارروائی کے دوران 17 ہزار 890 روپے نقد اور 14 ہزار روپے مالیت کے دو موبائل فون ضبط کیے گئے۔ اس معاملے میں تین ملزمان کو حراست میں لے کر احمد پور پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر جواء ایکٹ کی دفعہ 12 (اے) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ اسی دوران احمد پور بس اسٹینڈ کے قریب ایک شیڈ میں 'تلی بھورا' نامی جوئے کے اڈے پر کارروائی کرتے ہوئے 13 ہزار 810 روپے نقد اور 18 ہزار روپے مالیت کے دو موبائل فون برآمد کیے گئے۔ اس معاملے میں چار افراد کو گرفتار کر کے مہاراشٹر جواء ایکٹ کی دفعات 4 اور 5 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ دوسری جانب ہنگولی ضلع کے آؤندھا ناگناتھ پولیس حدود میں غیر قانونی ریت نکاسی کی اطلاع ملنے پر خصوصی ٹیم نے چیمے گاؤں کے قریب دریائے پورنا کے ریت گھاٹ پر چھاپہ مار کارروائی کی۔ پولیس نے تین ہائیوا گاڑیاں، دو جے سی بی مشینیں، ایک ٹریکٹر اور دریا کے کنارے جمع کی گئی 10 براس ریت ضبط کی۔ ضبط شدہ سامان کی مجموعی مالیت ایک کروڑ 25 لاکھ 30 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں آؤندھا ناگناتھ پولیس اسٹیشن میں بھارتیہ نیائے سنہتا (BNS)، مہاراشٹر لینڈ ریونیو ایکٹ اور مائننگ اینڈ منرلز ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ کیس کی مزید تفتیش پولیس سب انسپکٹر امول انگولے کر رہے ہیں۔ ان تینوں کارروائیوں میں پولیس سب انسپکٹر پنکج انگلے، پردیپ خانسولے، سنجیو جکلواڑ، گنیش دھمال اور کاماجی گاؤلی سمیت دیگر اہلکاروں نے حصہ لیا۔ نمایاں کارکردگی پر ڈی آئی جی شہاجی اماپ نے پوری ٹیم کو مبارکباد پیش کی ہے۔

ناندیڑ: ملزم کی تحویل سے 2 دیسی پستول اور کارتوس برآمد

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ پولیس کی جانب سے جرائم کے خاتمے اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں کے خلاف جاری "آپریشن کریک ڈاؤن" کے تحت ایک اہم کارروائی انجام دیتے ہوئے دو دیسی پستول، پانچ زندہ کارتوس، ایک خالی کارتوس، پانچ میگزین اور ایک بیگ سمیت 60 ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن ایئرپورٹ اور مقامی جرائم شاخ (LCB) ناندیڑ کی مشترکہ ٹیم نے انجام دی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن ایئرپورٹ میں گناہ نمبر 258/2026 کے تحت آرمس ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ اویناش کمار کی ہدایت پر ضلع بھر میں غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اس کی خرید و فروخت میں ملوث افراد کے خلاف خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں مقامی جرائم شاخ کے پولیس انسپکٹر اتل بھوسلے کی نگرانی میں معاون پولیس انسپکٹر وٹھل گھوگرے اور ان کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کی۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ ناندیڑ کے راج مال کے پارکنگ ایریا میں ایک نوجوان اپنے بیگ میں دیسی پستول فروخت کرنے کی نیت سے موجود ہے۔ اطلاع کی تصدیق کے بعد پولیس نے چھاپہ مار کر گوپال عرف بٹو سدرشن چوہان (21 سال) ساکن نمسکار چوک، ناندیڑ کو حراست میں لیا۔ ملزم کے قبضے سے دو دیسی پستول، پانچ زندہ کارتوس، ایک خالی کارتوس اور پانچ میگزین برآمد ہوئے، جن کی مجموعی مالیت تقریباً 60 ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ ضبط شدہ سامان کو پولیس نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران گرفتار ملزم نے انکشاف کیا کہ اس نے یہ اسلحہ ** سائی سنگھ عرف سائی لالا دیپک سنگھ گہروار ** اور ** شیخ شاہ رخ عرف کبوتر شیخ اجگر ** سے خریدا تھا۔ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف بھی کارروائی شروع کر دی ہے۔ گرفتار ملزم کو ضبط شدہ اسلحہ کے ساتھ پولیس اسٹیشن ایئرپورٹ میں پیش کر کے مقدمہ درج کیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے ٹیم کے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔

احمد آباد میں آلودہ پانی سے افراتفری

الٹی اور دست کے 20 مریض اسپتال میں داخل

احمد آباد: آلودہ پینے کے پانی کی سپلائی نے ایک بڑے صحت کے بحران کی شکل اختیار کر لی، جہاں الٹی

ورقِ تازہ

05 June 2026 اداریہ

شہادتِ عثمان غنیؓ ایک لافانی پیغام

تاریخِ اسلام کا درخشاں اور خونچکاں باب اٹھارہ ذی الحج کی اس صبح سے عبارت ہے جب آسمانِ ہدایت کے تیسرے روشن ستارے، سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کر کے امت کے اتحاد پر مہر ثبت کی۔ عام الفیل کے چھٹے برس مکہ مکرمہ کے معزز قبیلے بنو امیہ میں آنکھ کھولنے والی اس ہستی کو قدرت نے وہ شرف عطا کیا جو کائنات میں کسی اور کے حصے میں نہیں آیا۔ آپ کی نانی محترمہ ام حکیم البیضاء حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد ماجد کی سگی بہن تھیں، جس کی بدولت آپ کو دربارِ رسالت میں ایک خاص خاندانی قربت حاصل تھی۔ اعلانِ نبوت کے بعد جب مکہ کی فضاؤں میں حق کی آواز گونجی تو آپ ان سابقون الاولون میں شامل ہوئے جنہوں نے ہر قسم کی مخالفت کے باوجود داعیِ حق کو لبیک کہا۔ آپ کی پارسائی، عفت اور دیانتداری کا یہ عالم تھا کہ خود سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ وہ اس شخص سے کیونکر حیا نہ کریں جس سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔ تاریخِ انسانیت میں آپ واحد ہستی ہیں جن کے عقد میں یکے بعد دیگرے کسی نبی کی دو صاحبزادیاں آئیں، اور اسی عظیم نسبت نے آپ کو آسمانوں اور زمین پر 'ذوالنورین' کے مبارک لقب سے سرفراز کیا۔ مدینہ ہجرت کا مرحلہ ہو یا صلح حدیبیہ کے موقع پر سفارت کاری، آپ نے ہر محاذ پر اپنی جان اور مال کو اسلام کی سربلندی کے لیے وقف رکھا۔ سخاوت اور فیاضی کی تاریخ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے تذکرے کے بغیر نامکمل رہتی ہے۔ آپ نے اپنے بے پناہ مال و دولت کو کبھی ذاتی تعیش کا ذریعہ نہیں بنایا بلکہ اسے ہمیشہ دینِ اسلام اور انسانیت کی فلاح کے لیے پانی کی طرح بہایا۔ مدینہ منورہ میں ہجرت کے بعد جب مسلمانوں کو پینے کے صاف پانی کی شدید قلت کا سامنا تھا، تو آپ نے بھاری قیمت ادا کر کے بئرِ رومہ خریدا اور اسے بلاتفریق مذہب و ملت تمام انسانوں کے لیے وقف کر دیا۔ مسجدِ نبوی میں نمازیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو دیکھتے ہوئے ملحقہ اراضی خرید کر مسجد کی توسیع کا عظیم کارنامہ انجام دیا۔ غزوہ تبوک کے موقع پر جب اسلامی لشکر کو شدید مالی بحران کا سامنا تھا اور وسائل ناپید تھے، تو آپ نے نو سو اونٹ، ایک سو گھوڑے اور ہزاروں دینار کا انبار بارگاہِ رسالت ﷺ میں پیش کر کے لشکر کی تیاری کا بیڑا اٹھایا۔ اس بے مثال فیاضی پر سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوش ہو کر وہ حتمی بشارت دی کہ آج کے بعد عثمانؓ کا کوئی عمل اسے نقصان نہیں پہنچائے گا۔ آپؓ کی اس دریا دلی نے آپؓ کو 'غنی' کے منصب پر فائز کیا، اور آپؓ نے ثابت کیا کہ حقیقی دولت وہی ہے جو خالق کی رضا اور مخلوق کی آسانی کے لیے خرچ کی جائے۔ مسندِ خلافت پر جلوہ گر ہونے کے بعد آپ نے اسلامی ریاست کو ایک نئی انتظامی اور جغرافیائی وسعت بخشی، تاہم آپ کا سب سے عظیم اور ابدی کارنامہ قرآنِ مجید کو ایک قرات پر جمع کرنا ہے۔ جب اسلامی سلطنت کی سرحدیں مختلف خطوں تک پھیل گئیں اور زبان و لہجے کے اختلافات کے باعث تلاوتِ قرآن میں تنوع سر اٹھانے لگا، تو آپ نے انتہائی فراست سے کام لیتے ہوئے امت کو ایک بہت بڑے فکری انتشار سے بچا لیا۔ آپ نے عہدِ صدیقی میں مدون ہونے والے مستند نسخے کی نقول تیار کروا کر تمام صوبوں میں روانہ کیں اور امت کو ایک ہی مصحف پر متحد کر دیا۔ جامع القرآن ہونے کا یہ شرف دراصل تکملۂ کارِ نبوت کی حیثیت رکھتا ہے۔

آپ کی قیادت میں ریاست کا نظم و نسق اس قدر مضبوط ہوا کہ محکموں کو الگ الگ کیا گیا، فوجیوں کے وظائف بڑھائے گئے اور لاکھوں جانوروں کی پرورش کے لیے میلوں طویل چراگاہیں قائم کی گئیں تاکہ ریاست معاشی اور عسکری طور پر خود کفیل ہو سکے۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کوئی حادثاتی واقعہ نہیں تھا، بلکہ دربارِ رسالت ﷺ سے اس کی پیشین گوئیاں پہلے ہی کی جا چکی تھیں۔ کوہِ احد اور غارِ حرا پر پہاڑوں کے لرزنے کے وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان کہ اس پر ایک نبی، ایک صدیق اور دو شہید موجود ہیں، آپؓ کی شہادت کی واضح نوید تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آپ کو فتنوں کے دور میں حق پر رہنے کی بشارت دی اور تاکید کی تھی کہ اللہ تعالیٰ جو خلافت کی قمیص آپ کو پہنائے گا، اسے منافقین کے دباؤ میں آ کر ہرگز نہ اتارنا۔ اسی نبوی عہد کی پاسداری کرتے ہوئے آپ نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں بے مثال صبر اور استقامت کا مظاہرہ کیا۔ جب باغیوں نے چالیس دن تک آپؓ کے گھر کا محاصرہ کیا اور مدینہ کا نظم و نسق مفلوج کر دیا، تب بھی آپ نے اپنے دفاع اور اقتدار کو بچانے کے لیے کسی بھی مسلمان کا خون بہانے سے سختی سے منع کر دیا۔ جلیل القدر صحابہ کرامؓ کی موجودگی اور دفاع کے بھرپور وسائل ہونے کے باوجود آپ نے امت کو خانہ جنگی سے بچانے کے لیے اپنی جان قربان کرنے کو ترجیح دی۔ ۱۸ ذی الحج ۳۵ ہجری کا وہ المناک دن تاریخ کے ماتھے پر ایک انمٹ داغ چھوڑ گیا جب بیاسی برس کی عمر میں اس عظیم ہستی کو تلاوتِ قرآن کی حالت میں شہید کر دیا گیا۔ شہادت سے ایک رات قبل آپ نے خواب میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی تھی جنہوں نے بشارت دی تھی کہ اگلا روزہ آپ انہی کے ہمراہ افطار کریں گے۔ باغی جب گھر میں داخل ہوئے تو آپ انتہائی طمانیت کے ساتھ کلامِ الٰہی کی تلاوت میں مشغول تھے اور آپ کے خون کے اولین چھینٹے قرآنِ مجید کی گرے۔ اس لرزہ خیز سانحے پر حضرت علی رضی اللہ عنہ سمیت تمام صحابہ کرامؓ رنج و غم کی تصویر بن گئے اور آسمان کے فرشتوں نے اس مظلوم شہید پر درود و سلام پیش کیا۔ خون میں لت پت ہونے کے باوجود آپ کی زبان پر امتِ محمدیہؐ کے اتحاد کی دعا جاری تھی۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی یہ عظیم قربانی امتِ مسلمہ کے لیے ایک واضح اور ابدی لائحہ عمل مرتب کرتی ہے۔ آج جب معمولی سیاسی اور گروہی اختلافات کی بنیاد پر معاشروں میں انتشار پھیلانا، ایک دوسرے کی جان لینا اور تکفیر کے بل بوتے پر خونی لکیریں کھینچنا ایک معمول بن چکا ہے، خلیفہ سوم کا یہ بے نظیر طرزِ عمل ہمیں بتاتا ہے کہ طاقت کا استعمال کبھی بھی پہلا انتخاب نہیں ہونا چاہیے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے اقتدار اور جان کی قیمت پر بھی مسلمانوں کو خانہ جنگی کی آگ میں جھونکنے سے گریز کیا، جو اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ اسلام میں انسانی جان اور اجتماعی وحدت کا تحفظ ہر تخت و تاج پر مقدم ہے۔ عصرِ حاضر کی قیادتوں اور عام مسلمانوں کو اس تاریخ ساز ایثار سے یہ شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے کہ حق پر ہونے کے باوجود رواداری اور حلم کا دامن تھامے رکھنا ہی حقیقی بہادری ہے۔

بشیر بدر: ایک آفتاب اور ڈوبا

جاوید احمد خان جاویدؔ، پربھنی، مہاراشٹر، بھارت

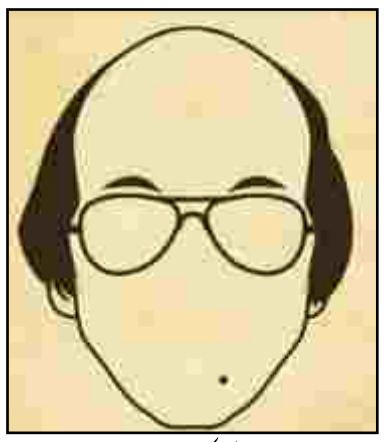

اردو غزل کی جدید روایت میں جن شعراء نے اپنے منفرد اسلوب، دل نشیں طرزِ اظہار اور عصری حسیت کے ذریعے عوام و خواص دونوں کے دلوں میں مستقل جگہ بنائی، اُن میں بشیر بدر کا نام نہایت احترام اور وقار کے ساتھ لیا جاتا ہے۔ اُن کی شاعری محبت، انسانی رشتوں، تنہائی، ہجرت، یاد، تہذیبی اقدار اور عصرِ حاضر کے مسائل کی ایسی ترجمان ہے جس میں کلاسیکی حسن بھی موجود ہے اور جدید احساسات کی تازگی بھی۔ بشیر بدر نے اردو غزل کو محض ادبی حلقوں تک محدود نہیں رہنے دیا بلکہ اسے عام قاری کے دل کی آواز بنا دیا۔ یہی وجہ ہے کہ اُن کے بے شمار اشعار زبانِ زدِ عام ہیں اور روزمرہ گفتگو میں بطور حوالہ استعمال ہوتے ہیں۔

ابتدائی حالاتِ زندگی: بشیر بدر کا اصل نام بشیر احمد ہے۔ وہ بیسویں صدی کے اُن ممتاز شعراء میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اردو ادب کو نئی معنویت عطا کی۔ اُن کی تعلیم و تربیت ایک علمی اور ادبی ماحول میں ہوئی جس کے اثرات اُن کی شخصیت اور فن دونوں پر نمایاں نظر آتے ہیں۔ بچپن ہی سے ادب اور شاعری سے شغف تھا۔ مطالعے کی عادت، زبان پر قدرت اور مشاہدے کی گہرائی نے اُن کے شعری سفر کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ تعلیم مکمل کرنے کے بعد اُنہوں نے تدریس اور ادبی سرگرمیوں سے وابستگی اختیار کی۔ علمی حلقوں میں اُن کی شناخت ایک سنجیدہ محقق، استاد اور شاعر کی حیثیت سے قائم ہوئی۔ وقت کے ساتھ ساتھ اُن کی شہرت ملک و بیرونِ ملک پھیلتی گئی اور وہ اردو شاعری کی ایک معتبر آواز بن گئے۔

بشیر بدر کی شخصیت: بشیر بدر کی شخصیت میں شائستگی، انکساری، انسان دوستی اور تہذیبی وقار نمایاں نظر آتا ہے۔ اُن کے مزاج میں نرم دلی اور محبت کا عنصر غالب ہے۔ یہی خصوصیات اُن کی شاعری میں بھی جھلکتی ہیں۔ وہ انسان کو انسان سے جوڑنے والے شاعر ہیں۔ اُن کے ہاں نفرت کے بجائے محبت، تصادم کے بجائے مکالمہ اور مایوسی کے بجائے امید کا پیغام ملتا ہے۔ بشیر بدر کی شخصیت کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ وہ روایتی اقدار کے احترام کے ساتھ جدید زندگی کے مسائل کو بھی سمجھتے ہیں۔ اُن کی شاعری میں زندگی کے تلخ تجربات، زمانے کی بے وفائیاں اور انسانی رشتوں کی نزاکتیں نہایت لطیف انداز میں بیان ہوئی ہیں۔

فنِ شاعری کی خصوصیات

1۔ سادگی اور سلاست: بشیر بدر کی شاعری کی سب سے بڑی خوبی اُس کی سادگی ہے۔ اُن کے اشعار میں مشکل الفاظ یا پیچیدہ تراکیب کم ملتی ہیں۔ وہ عام فہم زبان میں گہرے جذبات اور وسیع معانی بیان کر دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اُن کے اشعار عام قاری کے دل تک آسانی سے پہنچ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اُن کا یہ مشہور شعر ملاحظہ ہو ؎

لوگ ٹوٹ جاتے ہیں ایک گھر بنانے میں
تم ترس نہیں کھاتے بستیاں جلانے میں

اس شعر میں سادہ الفاظ کے ذریعے انسانی دکھ اور سماجی بے حسی کا گہرا احساس پیدا کیا گیا ہے۔

2۔ محبت اور انسانی رشتوں کا شاعر: بشیر بدر کی شاعری میں محبت ایک مرکزی موضوع کی حیثیت رکھتی ہے۔ لیکن اُن کی محبت محض رومانوی جذبات تک محدود نہیں بلکہ انسانی تعلقات کی پوری دنیا کو اپنے دامن میں سمیٹے ہوئے ہے۔ وہ محبت کو زندگی کی اصل قوت قرار دیتے ہیں۔ اُن کے اشعار میں محبوب کی یاد، جدائی کا کرب، ملاقات کی خوشی اور تعلقات کی نزاکتیں نہایت خوبصورتی سے بیان ہوئی ہیں۔

3۔ عصری شعور: بشیر بدر نے اپنے عہد کے مسائل کو بھی نظرانداز نہیں کیا۔ اُن کی شاعری میں سماجی انتشار، اخلاقی زوال، تہذیبی بحران اور انسانی بے حسی کے خلاف ایک لطیف احتجاج موجود ہے۔ وہ براہِ راست نعرہ بازی کے بجائے علامتی اور فنی انداز میں اپنے خیالات پیش کرتے ہیں۔

4۔ تہذیبی شعور: بشیر بدر کی شاعری ہندوستانی تہذیب، مشرقی اقدار اور انسانی روایات کی آئینہ دار ہے۔ اُن کے ہاں بزرگوں کا احترام، رشتوں کی حرمت اور محبت کی عظمت بار بار سامنے آتی ہے۔ وہ جدید زندگی کی تیز رفتاری میں کھو جانے والی انسانی قدروں پر افسوس بھی کرتے ہیں اور اُن کی بازیافت کی خواہش بھی رکھتے ہیں۔

5۔ موسیقیت اور ترنم: اُن کی غزلوں میں موسیقیت اور ترنم کی ایسی کیفیت پائی جاتی ہے جو قاری اور سامع دونوں کو متاثر کرتی ہے۔ اُن کے اشعار نہ صرف پڑھے جاتے ہیں بلکہ مشاعروں میں بڑے شوق سے سنے بھی جاتے ہیں۔ اُن کی شاعری کی یہ خصوصیت اُنہیں عوامی مقبولیت عطا کرتی ہے۔

غزل نگاری میں مقام: اردو غزل کی تاریخ میں بشیر بدر کا مقام نہایت بلند ہے۔ اُنہوں نے کلاسیکی غزل کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اُسے جدید احساسات سے ہم آہنگ کیا۔ اُن کے اشعار میں میرؔ کی سادگی، غالبؔ کی فکری گہرائی اور جدید شعرا کی عصری آگہی کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ بشیر بدر کی غزلیں زندگی کے چھوٹے چھوٹے تجربات کو بڑی خوبصورتی سے پیش کرتی ہیں۔ اُن کے اشعار میں دل کی دھڑکنیں سنائی دیتی ہیں اور انسانی جذبات کی سچائی محسوس ہوتی ہے۔

عوامی مقبولیت: بشیر بدر اُن چند شعراء میں شامل ہیں جنہیں ادبی حلقوں کے ساتھ ساتھ عوامی سطح پر بھی بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی۔ اُن کے متعدد اشعار زبانِ زدِ عام ہیں۔ نوجوان نسل بھی اُن کی شاعری سے خاص لگاؤ رکھتی ہے کیونکہ اُن کے اشعار میں جدید زندگی کے مسائل اور جذبات کی حقیقی ترجمانی ملتی ہے۔ مشاعروں میں اُن کی شرکت سامعین کے لیے ایک خوشگوار تجربہ سمجھی جاتی رہی ہے۔ اُن کے اشعار کی دلکشی اور اندازِ بیان کی تاثیر نے لاکھوں لوگوں کو متاثر کیا۔

ادبی خدمات اور اعزازات: بشیر بدر نے اردو ادب کو متعدد شعری مجموعے عطا کیے جو ادبی دنیا میں قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ اُن کی خدمات کے اعتراف میں مختلف ادبی و قومی اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ اُن کی شاعری نے اردو زبان کے فروغ اور اس کی مقبولیت میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔

بشیر بدر کی شاعری کا اثر: بشیر بدر کی شاعری نے نئی نسل کے شاعروں کو بھی متاثر کیا۔ اُن کے اندازِ بیان، سادگی اور فکری وسعت نے بہت سے شعراء کو نئی راہیں دکھائیں۔ اُن کی شاعری آج بھی تازہ محسوس ہوتی ہے کیونکہ وہ انسانی جذبات اور زندگی کے آفاقی تجربات کی ترجمان ہے۔ اُن کے اشعار وقت گزرنے کے ساتھ اپنی معنویت کھوتے نہیں بلکہ مزید گہرے اور موثر محسوس ہوتے ہیں۔ یہی کسی بڑے شاعر کی پہچان ہے کہ اُس کا فن زمان و مکان کی حدود سے بلند ہو جائے۔ بشیر بدر اردو ادب کا ایک روشن باب ہیں۔ اُن کی شخصیت شائستگی، محبت اور تہذیبی وقار کا نمونہ ہے جبکہ اُن کا فن سادگی، گہرائی اور اثر آفرینی کا حسین امتزاج پیش کرتا ہے۔ اُنہوں نے غزل کو نئی زندگی عطا کی، انسانی رشتوں کو شاعری کا موضوع بنایا اور محبت کو ایک آفاقی پیغام کی صورت میں پیش کیا۔ بلاشبہ بشیر بدر کا شمار اردو کے اُن عظیم شعراء میں ہوتا ہے جن کی تخلیقات آنے والی نسلوں کے لیے بھی مشعلِ راہ رہیں گی۔ اُن کی شاعری دلوں کو جوڑنے، انسان کو انسان سے قریب لانے اور زندگی کے حسن کو محسوس کرنے کا درس دیتی ہے۔ یہی اُن کی عظمت ہے اور یہی اُن کے فن کی دائمی کامیابی۔ بہرحال اردو ادب کا ایک درخشاں باب اپنے اختتام کو پہنچ گیا ہے۔ بشیر بدر کی وفات سے نہ صرف اردو شاعری ایک عظیم فنکار سے محروم ہوئی ہے بلکہ محبت، انسان دوستی اور تہذیبی شائستگی کی ایک دل آویز آواز بھی خاموش ہو گئی ہے۔ اُن کے اشعار نسلوں کے دلوں کی دھڑکن بنے رہے اور آئندہ بھی ادب کے افق پر ستاروں کی مانند جگمگاتے رہیں گے۔ بشیر بدر کا جسمانی وجود ہم سے جدا ہو گیا، لیکن اُن کا شعری سرمایہ، اُن کی فکری روشنی اور اُن کے لفظوں کی خوشبو ہمیشہ زندہ رہے گی۔ اردو زبان و ادب اُن کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکے گا۔ اُن کے انتقال سے پیدا ہونے والا خلا مدتوں محسوس کیا جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، اُن کی لغزشوں سے درگزر فرمائے، اُنہیں جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور اہلِ خانہ، تلامذہ، عقیدت مندوں اور پوری ادبی دنیا کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

ٹرمپ نے ایران جنگ اور صدر کے اختیارات محدود کرنے سے متعلق ایوانِ نمائندگان کی قرارداد کو 'بے معنیٰ' قرار دے دیا

امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ایوانِ نمائندگان میں جنگ روکنے سے متعلق قرارداد پر تنقید کرتے ہوئے اسے 'بے معنیٰ' قرار دیا ہے۔ جمعرات کو ٹروتھ سوشل پر اپنی پوسٹ میں امریکی صدر کا کہنا تھا کہ 'کل (بدھ) کو ایک بے معنی ووٹ میں چار برے ری پبلکنز اور تمام ڈیموکریٹس نے میرے اختیارات کو محدود کرنے کی قرارداد منظور کی اور وہ بھی اُس وقت جب ایران کے ساتھ مذاکرات حتمی مراحل میں ہیں۔' صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ 'ایسے موقع پر حب الوطنی کے منافی حرکت کون کر سکتا ہے، حالانکہ وہ سب جانتے ہیں کہ ہم مذاکرات کے کس موڑ پر کھڑے ہیں۔' اُن کا کہنا تھا کہ 'ڈیموکریٹس میری ایک اور کامیابی دیکھنے کے بجائے ملک کو ناکام ہوتا دیکھنا پسند کریں گے۔' قرارداد کے حق میں ووٹ دینے والے چار ری پبلکنز ارکان کے حوالے سے صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ان ارکان کو شرم آنی چاہیے۔' واضح رہے کہ بدھ کو امریکی ایوانِ نمائندگان نے ایک قرارداد منظور کی تھی جس کا مقصد صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایران میں مزید فوجی کارروائی سے روکنا ہے۔ 208 کے مقابلے میں یہ قرارداد 215 ووٹوں سے یوں منظور ہوئی کہ چار ری پبلکن ارکان نے بھی ڈیموکریٹس کا ساتھ دیتے ہوئے امریکہ کی ایران کی خلاف جنگ کی مخالفت کی۔ یہ چوتھی بار ہے کہ ایوان نے ٹرمپ کے جنگی اختیارات کو محدود کرنے کی کوشش کی ہے۔ ایوان کی یہ قرارداد اب بھی ری پبلکن کے زیرِ کنٹرول امریکی سینیٹ کی منظوری کی محتاج ہے۔ حتیٰ کہ اگر یہ سینیٹ میں منظور بھی ہو جائے تو بھی اس سے ایران کے خلاف فوجی کارروائی کو مکمل طور پر روک دینے کا امکان کم ہے۔ کیوں کہ ٹرمپ اس کو ویٹو کر سکتے ہیں، اور اس ویٹو کو کالعدم قرار دینے کے لیے دونوں ایوانوں میں دو تہائی اکثریت درکار ہوگی۔

سُورۃُ المُزَمِّل: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی، سینئر کالم نگار و آزاد صحافی
9849099228

کلام مجید کی یہ 73 ویں سورت "المزمل" مکہ میں نازل ہوئی اور اس کا نام اس کی پہلی آیت کریمہ یٰاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ سے ماخوذ ہے۔ اس میں 2 رکوعات اور 20 آیات کریمہ آئے ہیں۔ حالات: نبیؐ اسلام کی علانیہ تبلیغ شروع کر چکے تھے اور مکہ میں آپ کی مخالفت زور پکڑ چکی تھی۔ مذکورہ بالا سورت کے زمانہ نزول میں اختلاف ہے کیونکہ کچھ علماء کرام نے یہ کہا ہے کہ یہ ساری کی ساری سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، حضرت حسن بصری، عکرمہ، عطاء اور جابر کا یہی قول تفسیر کی کتابوں میں پایا جاتا ہے۔ لیکن علماء کرام کا ایک دوسرا گروہ اس طرف گیا ہے کہ اس کا پہلا رکوع تو مکی ہے لیکن دوسرا رکوع مدینہ طیبہ میں نازل ہوا ہے۔ حضرت ابن عباسؓ سے یہی منقول ہے اور آیات کریمہ اس کی شہادت دے رہی ہیں۔ کیونکہ اس کے دوسرے رکوع میں اللہ کی راہ میں جہاد اور زکوٰۃ کا ذکر آیا ہے، ظاہر ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مکی دور کی حیات طیبہ میں تو جہاد کا تصور بھی نہ تھا اور نہ ہی زکوٰۃ کے احکام نازل ہوئے غرضیکہ یہ دونوں احکام مدینہ میں نازل ہوئے۔ اس طرح جو حضرت ابن عباسؓ کا قول ہے وہی قرین قیاس معلوم ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بات بھی ہمارے ذہن میں رہنی چاہئے کہ پہلے رکوع اور دوسرے رکوع کے درمیان دس سال کا فاصلہ ہے۔ یعنی پہلے 19 آیات مکہ میں نازل ہوئے اور اس کا دوسرا رکوع مدینہ میں، اس طرح سورت کے آغاز تا آیت نمبر 7 تک اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس بات کی ہدایت فرماتا ہے کہ "اے اوڑھ لپیٹ کر سونے والے" رات کو نماز میں کھڑے ہوا کیجئے۔ یہ حکم سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لئے دیا گیا کہ جس بڑے کام (کار نبوت) کی ذمہ داری آپؐ پر ڈالی گئی ہے اس کا بار اُٹھانے کیلئے آپؐ کے اندر اس کی طاقت پیدا کی جائے۔ اس سلسلہ میں بہترین نسخہ یہ بتایا گیا کہ آپؐ راتوں کو اُٹھ کر آدھی آدھی رات، یا اس سے کچھ کم زیادہ، نماز پڑھا کیجئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندے سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم، کے اعلان نبوت سے قبل ہی سے حفاظت فرماتا رہا اور جب آپؐ کے سر مبارک پر نبوت کا عظمت والا تاج رکھا تو اس کے شایان شان وہ تعلیم بھی فرمائی ہے جو منصب رسالت کے فریضہ کو ادا کرنے کیلئے ضروری ہوتی ہے، کیونکہ یہ ایک بار عظیم ہے۔ یعنی کار نبوت کا فریضہ کوئی آسان کام نہیں ہے اور آگے جو قرآنی تعلیم عطا ہوگی وہ یہ اتنی بھاری ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے بخوبی واقف ہے، لہٰذا اسی کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو، احسن طریقہ پر خوب تیار فرمایا گیا۔؛ حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہؒ، دلنشیں انداز میں یوں تحریر فرماتے ہیں کہ ابتدائی آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب کو سحر خیزی کی تلقین فرمائی ہے کہ آپ رات کا نصف حصہ یا اس سے کم بیش، مصروف عبادت رہا کریں، کیونکہ رات کی خاموشیوں میں تلاوتِ قرآن اور ذکر الٰہی سے روح کی توانائیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس وقت کی عبادت سے اسرار الٰہیہ پر مطلع ہونے کی استعداد پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر جو فرائض عائد کیے گئے ہیں ان سے عمدگی کے ساتھ عہدہ براء ہونے کی قوت اور ہمت پیدا ہوتی ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ وسلام کا ارشاد گرامی ہے: اَدَّبَنِیْ رَبِّیْ فَاَحْسَنَ تَادِیْبِیْ: میرے رب نے مجھے ادب سکھایا ہے اور ادب سکھانے میں کمال کر دیا: (تفسیر ضیاء القرآن) اس (مکی) دور کے سخت ماحول و حالات بھی ہمارے سامنے رہنے چاہیے کہ قرآن کی دعوت اور تبلیغ اور اس کے حقوق کو ادا کرنا دعوت حق کے راستے میں آنے والی سختیوں کو کشادہ دلی سے برداشت کرنا یہ بہت بھاری تھا، دوسری طرف (دعوت توحید کا) یہ کام منکرین حق پر شاق تھا، غرض یہ کہ ان تمام وجوہ کا لحاظ کرتے ہوئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا کہ جس قدر قرآن اتر چکا ہے۔ اس کی تلاوت میں مشغول رہا کریں اور اس عبادت خاص کے انوار سے اپنے تئیں مشرف کر کے اس فیض اعظم کی قبولیت کی استعداد اپنے اندر مستحکم فرمائیں۔ احادیث میں ہے کہ نزول قرآن کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہت گرانی اور سختی گزرتی تھی۔ جاڑے کے موسم میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پسینہ پسینہ ہو جاتے تھے۔ اگر اس وقت کسی سواری پر سوار ہوتے تو سواری تحمل نہیں کر سکتی تھی۔ ایک مرتبہ آپ کی فخذ مبارک زید بن ثابت کی ران پر تھی اس وقت وحی نازل ہوئی۔

زید بن ثابت کو ایسا محسوس ہوا کی ان کی ران بوجھ سے پھٹ جائے گی۔ (اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلاً) "بلا شبہ رات کا قیام (نفس کو) سختی سے روندتا ہے اور بات کو درست کرتا ہے" (آیت 6) اس کی تشریح فرماتے ہوئے مولانا شبیر احمد عثمانیؒ لکھتے ہیں کہ "یعنی رات کو اٹھنا کچھ آسان کام نہیں۔ بڑی بھاری ریاضت اور نفس کشی ہے جس سے نفس روندا جاتا ہے اور نیند آرام وغیرہ و خواہشات پامال کی جاتی ہیں۔ نیز اس وقت دعا اور ذکر سید حادل سے ادا ہوتا ہے۔ زبان و دل موافق ہوتے ہیں جو بات زبان سے نکلتی ہے ذہن میں خوب جمتی چلی جاتی ہے۔ کیونکہ ہر قسم کے شور و غل اور چیخ و پکار سے یکسو ہونے اور خداوند قدوس کے سماء دنیا پر نزول فرمانے سے قلب کو ایک عجیب قسم کے سکون و قرار اور لذت و اشتیاق کی کیفیت میسر ہوتی ہے" (تفسیر عثمانی) آیت 7 میں فرمایا کہ (اِنَّ لَکَ فِی النَّھَارِ سَبْحًا طَوِیْلاً) "دن کے اوقات میں تو تمہارے لئے بہت مصروفیات ہیں" یعنی "سَبْحًا طَوِیْلاً" سے مراد: دن بھر کے مشاغل ہیں جن میں تعلیم و تبلیغ اور اصلاح خلق کے لئے یا اپنی معاشی مصالح کے لئے چلنا پھرنا سب داخل ہے۔ (اقتباس معارف القرآن) دن کے اوقات کی مصروفیات کا ذکر کرنے کے بعد یہ ارشاد ہے کہ وَاذْکُرِ اسْمَ رَبِّکَ اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ اس آیت کے سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ "اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو" (اس سے) خود بخود یہ مفہوم ظاہر کرتا ہے کہ دنیا میں ہر طرح کے کام کرتے ہوئے بھی اپنے رب کی یاد سے غافل نہ ہو اور کسی نہ کسی شکل میں اس کا ذکر کرتے رہو؛ سورہ احزاب کی آیت 35 کے حوالہ سے انہوں نے ذکر اللہ کی اہمیت پر حدیث کی روشنی میں قدرے مفصل مگر خوب تشریح فرمائی ہے۔ تفہیم القرآن کی جلد چہارم کے حاشیہ 63 پر ملاحظہ فرمایا جا سکتا ہے۔ (تفہیم القرآن تفسیر سورۃ المزمل)۔ آیت (8) کا دوسرا جزو تَبَتَّلْ اِلَیْہِ تَبْتِیْلاً: اور (آپ) اس کی طرف گوشہ گیر ہو جائیں۔ حضرت مولانا امین احسن اصلاحیؒ اپنی معروف تفسیر میں لکھتے ہیں کہ: رب کے دامن رحمت میں پناہ گیر ہونے کا طریقہ: تبتل اور تبتیل، دونوں کے معنی انقطاع الی اللہ کے ہیں یعنی خلق سے کٹ کر رب کے دامن رحمت میں پناہ گیر ہو جانا۔ یہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو طریقہ بتایا اس بات کا کہ جب جب لوگوں کی حق بیزاری اور دل آزاری سے دل آزردہ ہو تو تم ان ناقدروں سے کٹ کر اپنے رب کے دامن رحمت میں پناہ گیر ہو جایا کرو اور اسکے لئے تمہیں اس کے سوا کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے کہ تم اس کے نام کو یاد کرو۔ جب تم اس کے نام کے ساتھ اس کو یاد کرو گے تو وہ خود تمہیں اپنی پناہ میں لے لے گا۔ (تدبر قرآن) پھر آگے مزید یہ تعلیم عطا فرمائی گئی ہے کہ، رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلاً، وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور آپؐ اپنے سارے معاملات اپنے وکیل "کارساز" کے حوالے کر کے بالکل مطمئن ہو جائیں۔ جو لوگ آپؐ کے خلاف باتیں بنا رہے ہیں اس کی پرواہ مت کیجئے: یہی بات سورۃ النسآء میں بھی ذکر کی گئی ہے: "وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلاً" اس کو وکیل بناؤ گے تو وہ تمہارے لئے کافی ہے۔ آگے کے مضمون میں، لوگوں کی طرف سے دی جانے والی دلآزار باتوں پر صبر کی تعلیم دی جا رہی ہے کہ آپ (حسب معمول) صبر اختیار کئے رہیں، مخالفین کے منہ نہ لگیں۔

امام جلال الدین السیوطیؒ آگے کی آیت 10 کے مضمون میں لکھتے ہیں کہ، وَھْجُرْھُمْ ھَجْرًا جَمِیْلاً (اچھے طریق سے ان سے کنارہ کش رہو) "اس کا مطلب یہ نہیں کہ ان سے مقاطعہ کر کے اپنی تبلیغ بند کر دو بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کے منہ نہ لگو ان بے ہودگیوں کو بلکل نظرانداز کر دو ان کی کسی بدتمیزی کا جواب نہ دو۔ اقتباس (تفسیر جلالین) یعنی انکا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، وہ ان سے خوب نمٹ لے گا۔ سید قطب شہیدؒ اس سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ آپ کی قوم کی طرف سے آپ کے ساتھ جو رویہ اختیار کیا جا رہا ہے، لوگ منہ موڑ رہے ہیں، الزامات لگاتے ہیں اور دوسروں کو راہ راست سے دور کرتے ہیں اور تکذیب کرتے ہیں۔ ان مکذبین کو مجھ پ

بھیونڈی میں غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف بڑی کاروائی، لاکھوں کا مال ضبط

بھیونڈی : ۴؍ جون (شارف انصاری):- پونے کے پمپری-چنچواڑ علاقے میں زہریلی ہاتھ بھٹی شراب پینے سے ہونے والی اموات کے بعد ریاستی حکومت نے غیر قانونی شراب کے کاروبار کے خلاف سخت مہم شروع کر دی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کی ہدایت پر ریاستی محکمۂ ایکسائز نے بھیونڈی تعلقہ کے دیہی علاقوں میں خصوصی مہم چلاتے ہوئے ہاتھ بھٹی شراب کے اڈوں پر بڑے پیمانے پر کارروائی کی ہے۔ ریاستی محکمۂ ایکسائز، بھیونڈی کی جانب سے جاری معلومات کے مطابق یکم مئی سے 31 مئی کے درمیان کل 29 مقدمات درج کیے گئے۔ ان میں 19 ملزمان کے خلاف براہِ راست کارروائی کی گئی، جبکہ 10 مقامات پر ملزمان موقع سے فرار ہو گئے۔ کارروائی کے دوران محکمہ نے 225 لیٹر دیسی شراب، ملکی و غیر ملکی شراب، 23 ہزار 200 لیٹر کیمیکل اور ایک گاڑی سمیت 10 لاکھ 36 ہزار 920 روپے مالیت کا سامان ضبط کیا۔ اس کے علاوہ کھاڑی کنارے واقع علاقوں میں الگ کارروائی کرتے ہوئے 60 ہزار لیٹر کیمیکل، 2 ہزار لیٹر دیسی شراب اور ایک گاڑی سمیت تقریباً 23 لاکھ روپے کا مال ضبط کیا گیا۔ بھیونڈی تعلقہ کے کالوار، کیونی، کھردی، وڈون وگھر اور علیم گھر جیسے کھاڑی کنارے آباد دیہات میں طویل عرصے سے غیر قانونی شراب سازی اور فروخت کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ محکمہ کی ٹیموں نے ان علاقوں میں چل رہے کئی ہاتھ بھٹی شراب کے اڈوں کو منہدم کر دیا۔ تاہم کئی مقامات پر اصل ملزمان کے فرار ہونے کے باعث کارروائی کی مؤثریت پر سوالات بھی اٹھنے لگے ہیں۔ مقامی افراد نے مطالبہ کیا ہے کہ اس غیر قانونی کاروبار کے سرغناؤں تک پہنچ کر سخت کارروائی کی جائے۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ غیر قانونی شراب کی تیاری اور فروخت کے خلاف یہ مہم آئندہ بھی مسلسل جاری رہے گی۔

☆☆☆☆☆

اسکول کے آغاز کے بارے میں کوئی الجھن نہیں ہونی چاہیے اسکول 15 جون سے شروع، ودربھ میں 21 جون کے بعد

آن لائن اوقات کی بحث پر محکمہ تعلیم کی وضاحت کوئی آن لائن اوقات نہیں کووڈ 19 تعلیمی سال کے دوران آن لائن کلاسیس کے انعقاد کی طرح کوئی تجویز حکومت کے زیر غور نہیں ہے

جلگاؤں: 04 جون (عبدالوحید جنیدی) وزیر اعظم نے گرمی کی بڑھتی ہوئی لہر نیز ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کے پیش نظر سب کو احتیاط برتنے کا مشورہ دیا تھا۔ اس پر یہ بحث چھیڑ گئی کہ اسکولوں میں طلباء کو لے جانے والی گاڑیوں کی وجہ سے کلاسیس دوبارہ آن لائن ہوں گی۔ نیز گزشتہ دنوں سوشل میڈیا پر بھی اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کے حوالے سے ابہام پایا جا رہا تھا کہ بڑھتا ہوا درجہ حرارت، گرمی کی لہریں، موسمیاتی تبدیلیاں ، ٹرانسپورٹیشن اور ایندھن کے اخراجات میں اضافے کی وجہ سے اسکول کھولنے کی تاریخ ملتوی کی جاسکتی ہے۔ تاہم محکمہ اسکول ایجوکیشن نے تمام امکانات کو مسترد کرتے ہوئے طے شدہ شیڈول کو برقرار رکھا اور کہا گیا کہ پرائمری، سیکنڈری، ہائر سیکنڈری اسکول، جونیئر کالج تعلیمی شیڈول کے مطابق شروع ہوں گے۔ دریں اثناء اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے واضح کیا ہے کہ ودربھ میں اسکول 21 جون کے بعد شروع ہوں گے۔

بھارت اور وینزویلا نے متعدد شعبوں میں تعاون کی نئی راہیں تلاش کیں

دہلی، 4 جون ۔4؍ جون۔ ایم این این۔ بھارت اور وینزویلا نے آج متعدد شعبوں میں تعاون کی نئی راہیں تلاش کیں جب وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو نئی دہلی میں وینزویلا کی قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگ کے ساتھ ملاقات کی، جس میں دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی مسائل پر بات چیت ہوئی۔ اپنی بات چیت کے دوران، پی ایم مودی اور روڈریگز نے بھی دوطرفہ تعلقات کو گہرا کرنے اور گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو آگے بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس میٹنگ کے دوران وزیر خارجہ ایس جے شنکر، خارجہ سکریٹری وکرم مصری اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔ وزارت خارجہ امور کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج وینزویلا کے کارگذار صدر ڈیلسی روڈریگیز کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کی۔ رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات کے مکمل اسپیکٹرم کا جائزہ لیا اور توانائی، تجارت، سرمایہ کاری، صحت کی دیکھ بھال، آٹو موبائل سمیت دیگر شعبوں میں تعاون کی نئی راہیں تلاش کیں۔ رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے عالمی اور علاقائی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں فریقوں نے دوطرفہ شراکت داری کو مزید گہرا کرنے اور گلوبل ساؤتھ کے مفادات کو آگے بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس سے پہلے دن میں، وزیر خارجہ جئے شنکر نے روڈریگز سے ملاقات کی اور شراکت کو مضبوط بنانے کے لیے ان کے مستقل عزم کی تعریف کی۔ وینزویلا کے قائم مقام صدر ڈیلسی روڈریگس کے دورے کے بارے میں وزارت خارجہ کی ایک خصوصی بریفنگ میں بات کرتے ہوئے، سکریٹری (مشرق) رودریندر ٹنڈن نے کہا کہ دورہ کرنے والے رہنما کے ساتھ "وزراء کا ایک بڑا وفد" تھا اور اس نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ سرکاری بات چیت کی، جس میں ورکنگ لنچ بھی شامل تھا۔ مصروفیت کے بنیادی فوکس پر روشنی ڈالتے ہوئے، ٹنڈن نے نوٹ کیا کہ وینزویلا اس ماہ خام تیل کا "پہلے سے ہی تیسرا سب سے بڑا سپلائر بن کر ابھرا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت "توانائی کی شراکت قائم کرنے پر مرکوز تھی۔" انہوں نے مزید کہا کہ دونوں فریقوں کو تعلقات میں مضبوط باہمی فائدے نظر آتے ہیں، یہ بتاتے ہوئے کہ "ہندوستان اور وینزویلا کے لیے توانائی کے شعبے میں کام کرنے کے لیے ایک کامل تکمیلی حیثیت موجود ہے۔ ان کے مطابق، وینزویلا ہندوستان کو "کئی سالوں سے ایک مستحکم ڈیمانڈ پارٹنر" کے طور پر دیکھتا ہے، جو پائیدار تعاون کی بنیاد ہے۔ توانائی کے علاوہ، بات چیت میں وسیع تر اقتصادی مشغولیت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ ٹنڈن نے وینزویلا کو ایک "بڑا ملک، وسائل سے مالا مال" کے طور پر بیان کیا جو اب کئی شعبوں میں مواقع پیدا کرتے ہوئے پائیدار ترقی کی راہ کی طرف بڑھنے کے آثار دکھا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "نہ صرف توانائی کے شعبے میں بلکہ کان کنی، مویشی پالنے، نقل وحمل، زرعی آلات، آٹوموٹیو سیکٹر اور فارما میں بھی بہت بڑا موقع موجود ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ بات چیت میں اس بات پر توجہ مرکوز کی گئی کہ کس طرح ہندوستانی کمپنیاں ان بازاروں میں کامیابی کے ساتھ داخل ہوسکتی ہیں اور نئی شراکتیں قائم کرسکتی ہیں۔ ٹنڈن نے اس مصروفیت کو "بہت کاروباری اور بہت ہی اہم" قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ دونوں وفود کے درمیان حقیقی گرمجوشی تھی۔ انہوں نے یہ بھی نوٹ کیا کہ وینزویلا کی طرف نے ہندوستان کی دیرینہ حمایت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان "برے اور اچھے وقتوں میں وینزویلا کے ساتھ کھڑا رہا ہے۔

بھارت کے این ڈی سی وفد نے کینیڈین ہم منصبوں کے ساتھ دفاعی تعلقات پر تبادلہ خیال کیا

اوٹاوا، 4 جون ۔ایم این این۔ ہندوستان کے نیشنل ڈیفنس کالج (این ڈی سی) کے ایک وفد نے دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعلقات کو بڑھانے کے طریقوں کی نشاندہی کرنے کے لیے نیشنل ڈیفنس اینڈ گلوبل افیئر کینیڈا کے محکمہ کے ہم منصبوں سے ملاقات کی۔ بھارت سے نیشنل ڈیفنس کالج کا 16 رکنی وفد اس وقت کینیڈا کے پانچ روزہ دورے پر ہے۔ ایکس پر ایک بیان میں، کینیڈا میں ہندوستانی ہائی کمیشن نے کہا،" وفد، جس میں ہندوستانی مسلح افواج، سول سروسز کے افسران اور دوستانہ غیر ملکی ممالک کے پانچ افسران شامل ہیں، نے ہندوستان اور کینیڈا کے دفاعی تعلقات کو بڑھانے کے مواقع کی نشاندہی کرنے کے مقصد سے محکمہ قومی دفاع اور عالمی امور کینیڈا کے ہم منصبوں کے ساتھ بات چیت کی۔ مئی کے شروع میں، ہندوستان اور کینیڈا نے دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا تھا جبکہ کئی دیگر شعبوں میں گہرے تعاون کے مواقع تلاش کیے تھے۔ یہ بات چیت دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ اور کینیڈا کے سینئر اسوسی ایٹ ڈپٹی منسٹر آف نیشنل ڈیفنس کیلون بروسو کے درمیان سنگاپور میں شنگری لا ڈائیلاگ کے موقع پر ہوئی میٹنگ کے دوران ہوئی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزارت دفاع کے ڈائریکٹوریٹ آف پبلک ریلیشنز نے کہا، دونوں فریقوں نے ہندوستان-کینیڈا دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا اور کلیدی ڈومینز میں گہرے تعاون کے مواقع تلاش کیے، جو اسٹریٹجک نشہ آور ہاٹومون کے بڑھتے ہوئے کنورجن کی عکاسی کرتا ہے۔

جہیز ہراسانی اور تین طلاق کا الزام، شوہر سمیت چار افراد کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی : ۴؍ جون (شارف انصاری):- جہیز کے لیے مبینہ ہراسانی، مار پیٹ اور تین طلاق دینے کے الزام میں بھوئی واڑہ پولیس نے شوہر سمیت چار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس کے مطابق، گجرات کے ولساڑ ضلع کے واپی علاقے میں رہنے والی 28 سالہ خاتون نے شکایت درج کرائی ہے کہ ان کا نکاح 30 مارچ 2019 کو بھیونڈی کے رہائشی محمد عامر محفوظ خان کے ساتھ ہوا تھا۔ شادی کے بعد وہ اپنے سسرال میں رہنے لگی تھیں۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ شادی کے تقریباً ایک ماہ بعد سے شوہر، ساس نورانہ بانو خان، سسر محمد محفوظ خان اور دیور ساریم خان نے جہیز اور گھریلو معاملات کو لے کر انہیں مسلسل ذہنی اور جسمانی طور پر ہراساں کیا۔ خاتون کا الزام ہے کہ ان کے ساتھ بار بار گالی گلوچ اور مار پیٹ کی گئی۔ متاثرہ خاتون نے یہ بھی الزام عائد کیا ہے کہ ان کے شوہر نے انہیں تین بار" طلاق" کہہ کر طلاق دینے کا اعلان کیا۔ شکایت کے مطابق بعد میں بھروسہ سیل میں ہوئی بات چیت کے دوران شوہر نے مبینہ طور پر یہ بھی کہا کہ اس نے دوسری شادی کر لی ہے اور جو کرنا ہے کر لو۔ خاتون کی شکایت پر بھوئی واڑہ پولیس نے شوہر اور اس کے خاندان کے چار افراد کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 498 اے، 323، 406، 504، 34 اور مسلم خواتین (تحفظِ حقوقِ ازدواج) ایکٹ 2019 کی دفعہ 3 اور 4 کے تحت مقدمہ نمبر 233/2026 درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق، اب تک کسی بھی ملزم کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ معاملے کی تفتیش پولیس افسر ناوسو فقانے کر رہے ہیں اور پولیس شکایت میں لگائے گئے الزامات کی جانچ کے بعد مزید قانونی کارروائی کر رہی ہے۔

آئی این ایس ایراوت آپریشنل تبدیلی کے لیے کولمبو پہنچا

کولمبو، 4 جون ۔ ایم این این۔ ہندوستانی بحریہ کا جہاز (آئی این ایس) ایراوت آپریشنل ٹرناراؤنڈ کے لئے سری لنکا کے کولمبو پہنچ گیا، جس نے دونوں ملکوں کے درمیان مضبوط سمندری شراکت داری کا اعادہ کیا۔ ہندوستانی بحریہ نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا کہ" واسودھائیو کٹمبکم" کے لازوال اخلاقیات سے رہنمائی حاصل کرتے ہوئے اور حکومت ہند کے مہاساگر اور پڑوس فرسٹ کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ، آئی این ایس ایروت 01 جون 26 کو آپریشنل ٹرناراؤنڈ کے لیے کولمبو پہنچا۔ پورٹ کال ہندوستان اور سری لنکا کے درمیان مضبوط سمندری شراکت داری کی تصدیق کرتا ہے۔ سری لنکا کی بحریہ کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق سری لنکا کی بحریہ نے کولمبو کی بندرگاہ پر کمانڈر آئی پی پاٹل کی قیادت میں آئی این ایس ایروت کا خیر مقدم کیا۔ جزیرے میں اپنے قیام کے دوران، جہاز کا عملہ سری لنکا نیویا یو ایس انڈیا تعلقات کے زیر اہتمام کئی پیشہ ورانہ طور پر افزودگی کے پروگراموں اور دوستی کی تعمیر کے پروگراموں میں شرکت کرے گا۔ ایک بیان میں، سری لنکا کی بحریہ نے کہا،" ہندوستانی بحریہ کے اہلکار جہاز کی تعیناتی مکمل کرنے سے پہلے ملک بھر میں کئی تاریخی اور نمایاں سیاحتی مقامات کا دورہ بھی کریں گے۔ اس سے پہلے مئی میں، ہندوستانی فضائیہ کے چیف آف دی ایئر اسٹاف، ایئر چیف مارشل امر پریت سنگھ نے جزیرے کے ملک کے سرکاری دورے کے دوران سری لنکا ایئر فورس ہیڈکوارٹر میں ایک رسمی گارڈ آف آنر حاصل کیا۔

ہندوستان امریکہ کو پیچھے چھوڑ کر دوسری سب سے بڑی شمسی ترقی کی منڈی بن گیا

نئی دہلی۔ 4؍ جون ۔ایم این این۔ نئی اور قابل تجدید توانائی کے وزیر پرہلاد جوشی نے بدھ کو کہا کہ ہندوستان امریکہ کو پیچھے چھوڑتے ہوئے شمسی ترقی کی دوسری سب سے بڑی مارکیٹ بن گیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر کہا کہ ہندوستان کی شمسی ترقی کی کہانی عالمی معیارات قائم کر رہی ہے۔ 2025 میں، ہندوستان نے سالانہ شمسی صلاحیت میں اضافے میں امریکہ کو پیچھے چھوڑ کر دنیا کی دوسری سب سے بڑی شمسی ترقی کی مارکیٹ بن گئی۔ سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی شمسی مارکیٹ کے طور پر، ہندوستان مضبوط پالیسی سپورٹ، اختراعات اور عالمی معیار کے بنیادی ڈھانچے کے ذریعے صلاحیت میں ریکارڈ اضافہ کر رہا ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی بصیرت انگیز قیادت میں، ہندوستان کی کلین انرجی کی منتقلی تیز تر ہو رہی ہے، توانائی کی حفاظت کو مضبوط بنا رہی ہے، پائیدار ترقی کو آگے بڑھا رہی ہے اور قابل تجدید توانائی میں ایک عالمی رہنما کے طور پر ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کر رہی ہے۔ تازہ ترین انٹرنیشنل رینیوایبل انرجی ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان نے 2025 میں امریکہ کی 34GW کے مقابلے میں 37GW+ سے زیادہ کا اضافہ کیا، جس سے اسے امریکہ سے آگے بڑھ کر عالمی سطح پر دوسرے نمبر پر آنے میں مدد ملی۔ ہندوستان دنیا کی دوسری سب سے بڑی شمسی منڈی کے طور پر ابھرا ہے، جس نے 2025 میں شمسی صلاحیت کے سالانہ اضافے میں امریکہ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ یہ کامیابی ملک کی تیز رفتار صاف توانائی کی ترقی کی عکاسی کرتی ہے جو موثر، قابل اعتماد، اور پائیدار شمسی انفراسٹرکچر کو یقینی بنانے میں مدد کرتی ہے۔

مرکزی حکومت دہلی۔ این سی آر اور مہاراشٹر میں 100 ایتھنول ایندھن اسٹیشنوں کا آغاز کر رہی ہے۔ ہردیپ سنگھ پوری

نئی دہلی۔ 4؍ جون۔ایم این این۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کے وزیر ہردیپ سنگھ پوری نے جمعرات کو کہا کہ حکومت دہلی-این سی آر، پونے، ممبئی اور ناگپور میں 50-100 ایتھنول ایندھن اسٹیشنوں کا آغاز کر رہی ہے، جس کا مقصد فوسل فیول کی درآمدات کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ 2026 کے آخر تک ایتھنول فیول سٹیشنوں کے اس نیٹ ورک کو 500 تک بڑھا دیا جائے گا۔ ماروتی سوزوکی کے ذریعہ ہندوستان کی پہلی فلیکس فیول کار کے آغاز کے موقع پر بات کرتے ہوئے، پوری نے کہا کہ وہ توقع کرتے ہیں کہ 2027 کے آخر تک ہندوستان میں 5,000 ایتھنول فیول اسٹیشن ہوں گے۔" میرے خیال میں ہم دہلی-این سی آر خطے، پونے، ممبئی، اور ناگپور وغیرہ میں تقریباً 50 سے 100 (ایتھنول) ڈسپنسنگ اسٹیشنوں کے ساتھ شروع کر رہے ہیں۔ اور امید ہے کہ 2026 کے آخر تک 500 تک پہنچ جائیں گے۔ وزیر نے کہا کہ اگر یورو VI معیاری گاڑی کو E100 کے مطابق بنایا جاسکتا ہے، تو اس سے جیواشم ایندھن کی درآمد کو کم کرنے میں بھی مدد ملے گی، جو کہ 120 بلین امریکی ڈالر کے لگ بھگ ہے۔ خام، گیس اور ایل پی جی کو زیادہ قیمتوں پر خریدنے اور تینوں خوردہ ایندھن کو کم قیمتوں پر بیچ کر صارفین کو بچانے کی وجہ سے او ایم سی ہر روز نقصانات سے متعلق ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا،" وہ اب بھی کافی زیادہ ہیں۔ 500-550 کروڑ روپے روزانہ کا نقصان ہو رہا ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہندوستان کی ایل پی جی کا 60 فیصد اور ہندوستان کا 90 فیصد خام تیل آبنائے ہرمز کے راستے آرہا ہے۔ پوری نے دعویٰ کیا، جو 93 یا 94 دنوں میں گزر چکے ہیں کہیں بھی خشکی نہیں ہوئی ہے۔ کوئی کمی نہیں ہوئی ہے۔ تاہم انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسے افراد بھی رہے ہیں جنہوں نے اس صورت حال سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی اور جھوٹی خبریں پھیلا کر مصنوعی قلت پیدا کرنے کی سازش کی جب کہ کوئی موجود نہیں تھا۔ پوری نے کہا کہ ایندھن کی قیمتوں میں سب سے کم اضافہ کے ساتھ ہندوستان جاپان کے بعد آتا ہے۔

وزیر دفاع نے آپریشنل کارکردگی کو مضبوط بنانے کے لیے فیلڈ کمانڈروں کے لیے مالی حد میں دوگنا اضافے کو منظوری دی

نئی دہلی۔ 4؍ جون۔ ایم این این۔ وزیر دفاع شری جناب راج ناتھ سنگھ نے آج نئی دہلی میں دفاعی خدمات بشمول طبی اور کام کے منصوبوں کے لیے مالیاتی اختیارات کے نظرثانی شدہ وفد کو جاری کیا۔ اس سے فیلڈ کمانڈروں کی آپریشنل کارکردگی کو مزید تقویت ملے گی اور معاہدوں اور منصوبوں پر تیزی سے عمل درآمد ہو گا۔ غیر ملکی اصل ساز وسامان کے مینوفیکچررز پر انحصار کو کم کر کے دفاع میں آتم نیربھر بھارت کو فروغ دینے کے لیے عسکری ماحولیاتی نظام میں مقامی بنانے اور تحقیق اور ترقی کے لیے سونپے گئے مالیاتی اختیارات کو دوگنا کر دیا گیا ہے۔ مالی اختیارات کا نظرثانی شدہ وفد موجودہ سال کے بجٹ کے مختص کے مطابق ریونیو کے ذریعے 25.1 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی خریداری میں سہولت فراہم کرے گا۔ فوری آپریشنل ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فراہم کردہ کل حد میں 100٪ اضافے کے ساتھ آرمی/ایئر فورس/بحری کمانڈروں کو تفویض کردہ خصوصی مالی اختیارات میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ مالیاتی اختیارات میں اضافے کے علاوہ، عام خریداری سے زیادہ اعلیٰ وفد کے ساتھ لیڈ سروس کے ذریعے مشترکہ سروس پروکیورمنٹ کو فروغ دینے کے لیے نئی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ سامان اور خدمات کی خریداری کو ڈی سینٹرلائزڈ کرنے کے لیے کئی نئی قابل مالیاتی اتھارٹیز متعارف کرائی گئی ہیں۔ مالیاتی اختیارات کو آخری بار 2021 میں مطلع کیا گیا تھا۔ قوت کی سطح میں توسیع کی وجہ سے اور بجٹ کی مختص میں اضافے کے مقابلے آپریشنز اور رزق پر بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے نظرثانی کی ضرورت تھی۔ مالی اختیارات میں یہ نظرثانی شدہ وفد اکتوبر 2025 میں مطلع شدہ نظرثانی شدہ دفاعی حصولی مینول کے ساتھ، تیزی سے فیصلہ سازی کے ساتھ دفاعی خریداری کو تقویت دے گا۔ اس سے دفاعی افواج کی ضروریات کے مطابق وسائل کی بروقت دستیابی ہوگی۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل این ایس راجہ سبرامنی، چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اپیندر دویدی، چیف آف دی نیول اسٹاف ایڈمرل کرشنا سوامی ناتھن، دفاعی سیکریٹری جناب راجیش کمار سنگھ، سیکریٹری (دفاعی پیداوار (شری سنجیو کمار، سیکریٹری (سابق فوجیوں کی بہبود) شری سوکرتی لکی، سیکریٹری (دفاع کے چیف ایئر اسٹاف شری وشیشہل، ایئر چیف ایئر اسٹاف (شری وشیشہل، ایئر اسٹاف کے سیکریٹری جنرل (سابق فوجیوں کی فلاح و بہبود) شری سوکرتی لکھی، مارشل ناگیش کپور، کنٹرولر جنرل آف ڈیفنس اکاؤنٹس شری انوگرا نارائن داس اور دیگر سینئر افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

ہند۔ برطانیہ کریٹیکل منرلز گلوبل سپلائی چین آبزرویٹری کا آغاز

نئی دہلی۔ 4؍ جون۔ ایم این این۔ بھارت۔ برطانیہ کریٹیکل منرلز گلوبل سپلائی چین آبزرویٹری (جی ایس سی او) کا باقاعدہ آغاز آج نئی دہلی میں کیا گیا۔ یہ افتتاح بھارت کے کوئلہ اور کانکنی کے مرکزی وزیر جناب جی کشن ریڈی اور برطانیہ کی وزیر خارجہ، دولتِ مشترکہ اور ترقیاتی امور یووٹ کوپر نے مشترکہ طور پر کیا۔ اس افتتاح کو بھارت اور برطانیہ کے درمیان اہم معدنیات اور سپلائی چین کی مضبوطی کے شعبے میں تعاون کے بڑھتے ہوئے تعلقات میں ایک اہم سنگ میل قرار دیا گیا ہے۔ یہ اشتراک ماحول کے لیے ساز گار توانائی کی منتقلی، جدید مینوفیکچرنگ، الیکٹرک موبلیٹی اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے لیے ضروری وسائل کی محفوظ فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ اس تقریب میں بھارت کی وزارتِ کانکنی کے سینئر حکام، وزارتِ خارجہ کے نمائندے، برطانیہ میں بھارتی ہائی کمیشن کے اہلکار، برطانیہ حکومت کے سینئر افسران، اور بھارت میں برطانوی ہائی کمیشن کے نمائندے شریک تھے۔ اس کے علاوہ ٹیکسم، آئی آئی ایم ٹی (آئی ایس ایم) دھنباد اور یونیورسٹی آف کیمبرج کے مندوبین، اور دونوں ممالک کی صنعت، اکیڈمیا اور تحقیقی اداروں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جناب جی کشن ریڈی نے کہا کہ اہم معدنیات جدید معیشتوں کی بنیاد ہیں اور صاف ستھری توانائی کی ٹیکنالوجیز، جدید مینوفیکچرنگ، الیکٹرک موبلیٹی اور کلیدی شعبوں کے لیے ناگزیر حیثیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ آبزرویٹری بھارت کی اہم معدنیات کی سپلائی چین سے متعلق معلوماتی صلاحیتوں کو مضبوط بنائے گی، شواہد پر مبنی پالیسی سازی میں مدد دے گی، اور قومی اہم معدنیات مشن (این سی ایم ایم) کے مقاصد کی پیش رفت میں اہم کردار ادا کرے گی۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ اقدام بھارت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ اہم معدنیات کی مضبوط اور متنوع ویلیو چینز تشکیل دے رہا ہے اور ساتھ ہی قابل اعتماد شراکت داروں کے ساتھ بین الاقوامی تعاون کو فروغ دے رہا ہے۔ اس موقع پر برطانیہ کی وزیر خارجہ یووٹ کوپر نے بھارت اور برطانیہ کے درمیان اشتراک کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اہم معدنیات کی مضبوط، متنوع اور پائیدار سپلائی چینز کی ترقی دونوں ممالک کے مفاد میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اہم معدنیات تک بہتر رسائی اور معلومات کے تبادلے میں اضافہ دونوں ممالک کی معاشی ترقی اور سپلائی چین کی سلامتی میں اہم کردار ادا کرسکتا ہے۔

مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کولکتہ میں وزیر اعلیٰ سبیند وادھیکاری سے ملاقات کی

مغربی بنگال کے لیے 19209 کروڑ روپے کے سمندری ترقی کے ایجنڈے پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی۔ 4؍ جون۔ ایم این این۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے کولکتہ میں مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سوبیندو ادھیکاری سے ملاقات کی تاکہ 2031 تک 19209 کروڑ روپے کی مجوزہ سمندری سرمایہ کاری پائپ لائن کے ساتھ مغربی بنگال کو مشرقی ہندوستان کے سمندری مرکز کے طور پر تبدیل کرنے کے امکان پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ توقع ہے کہ ان پروجیکٹوں سے براہ راست اور بالواسطہ 62500 سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے جبکہ ریاست کو مشرقی ہندوستان کے لیے ایک بڑے سمندری اور لاجسٹک مرکز کے طور پر قائم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ سوبیندو ادھیکاری کے ساتھ سونووال کی ملاقات کے دوران سرمایہ کاری کے روڈ میپ کا جائزہ لیا گیا، جہاں دونوں رہنماؤں نے ریاست میں بندرگاہوں، اندرون ملک آبی گزرگاہوں، جہاز سازی، لاجسٹکس اور بندرگاہ پر مبنی صنعت کاری کی مستقبل کی ترقی پر تبادلہ خیال کیا۔ میری ٹائم امرت کال ویژن 2047 کے تحت منصوبہ بند مجوزہ سرمایہ کاری میں بالاگڑھ ملٹی ماڈل لاجسٹک ہب کی ترقی، کولکتہ اور ہلدیہ ڈاکس کی توسیع اور میکانائزیشن، اندرون ملک آبی گزرگاہوں کو مضبوط بنانا، عالمی معیار کے جہاز سازی اور جہاز کی مرمت کی سہولیات، کروز سیاحت کا بنیادی ڈھانچہ، ریور فرنٹ کی بحالی اور بندرگاہ پر مبنی صنعتی کلسٹر شامل ہیں۔ سونووال نے کہا کہ سرمایہ کاری کا پروگرام نجی سرمائے کو راغب کرنے، بڑے پیمانے پر روزگار پیدا کرنے اور مغربی بنگال کو سمندری اور لاجسٹک سرمایہ کاری کے لیے ترجیحی مقام کے طور پر قائم کرنے کے لیے بنایا گیا ہے "مغربی بنگال ہندوستان کے سمندری مستقبل کا مرکز ہے۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی متحرک قیادت میں، تقریباً 19209 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی پائپ لائن کے ساتھ، ہمارا مقصد بنگال کے سمندری مراکز کولکتہ اور ہلدیہ کو 62500 سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرے گا۔

مائی بھارت کو آن لائن کوئز میں سب سے بڑی شرکت کے لیے گنیز ورلڈ ریکارڈ سے نوازا گیا

نئی دہلی۔ 4؍ جون۔ ایم این این۔ حکومت ہند کے نوجوانوں کے امور اور کھیل کود کی وزارت کے نوجوانوں کے امور کے محکمے کے نوجوانوں کی شمولیت کے فلیگ شپ پلیٹ فارم میرا یووا بھارت (ایم وائی بھارت) کو سرکاری تشخیص کی مدت کے دوران 390812 شرکاء نے کوئز کی مکمل لمبائی کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے کے بعد "ایک ہفتے میں آن لائن کوئز لینے والے سب سے زیادہ صارفین" کے لیے گنیز ورلڈ ریکارڈ [جی ڈبلیو آر] کا خطاب دیا گیا ہے۔ گنیز ورلڈ ریکارڈ کا سرٹیفکیٹ مائی بھارت کو جی ڈبلیو آر کے جج جناب رشی ناتھ کے ذریعے آج نئی دہلی کے شرم شکتی بھون میں نوجوانوں کے امور اور کھیل اور محنت و روزگار کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ منڈاویا، نوجوانوں کے امور اور کھیل کی وزیر مملکت محترمہ رکشا نکھل کھڈسے، سکریٹری، محکمہ نوجوانوں کے امور ڈاکٹر پلوی جین گوول، وزارت کے سینئر عہدیدار، گنیز ورلڈ ریکارڈ کے نمائندے اور نوجوانوں کے شرکاء کی موجودگی میں منعقدہ ایک تقریب میں پیش کیا گیا۔ یہ اعزاز وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ (وی بی وائی ایل ڈی) کوئز کے لیے دیا گیا، جو ملک بھر میں نوجوانوں کی شمولیت کا ایک اقدام ہے جس کا مقصد وکست بھارت 2047 کے وژن میں نوجوان شہریوں میں بیداری اور شرکت کو مضبوط کرنا ہے۔ ایم وائی بھارت پورٹل کے ذریعے منعقد کی گئی اس پہل میں تمام 28 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام 8 علاقوں کی نمائندگی کرنے والے 50.42 لاکھ سے زیادہ نوجوانوں نے شرکت کی، جس سے یہ ملک میں نوجوانوں کی شمولیت کی سب سے بڑی ڈیجیٹل مشقوں میں سے ایک بن گئی۔ وزیر موصوف نے اس قابل ذکر کامیابی پر ایم وائی بھارت اور پوری ٹیم کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورٹل ہندوستان کے نوجوانوں کی امنگوں کو پورا کر رہا ہے، جو ملک کی 35 سال سے کم عمر کی آبادی کا تقریباً 65 فیصد ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پورٹل پر نوجوانوں کا اعتماد اس حقیقت سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف تین سالوں میں، ایم وائی بھارت نے 2.19 کروڑ رجسٹریشن ریکارڈ کیے ہیں۔

مہاراشٹر قانون ساز کونسل انتخابات

ناندیڑ مقامی اتھارٹی حلقہ میں تین امیدوار میدان میں

پروین پاٹل چکھلی کر سمیت پانچ نے نامزدگی واپس لی

ناندیڑ، 4 جون:•• مہاراشٹر قانون ساز کونسل (ودھان پریشد) کے ناندیڑ مقامی اتھارٹی حلقہ کی دوسالہ انتخابی مہم کے لیے اب تین امیدوار میدان میں رہ گئے ہیں، جبکہ پانچ امیدواروں نے اپنی نامزدگیاں واپس لے لی ہیں۔ الیکشن حکام کی جانب سے جاری کردہ معلومات کے مطابق ناندیڑ مقامی اتھارٹی حلقہ کے انتخاب میں درج ذیل تین امیدوار قسمت آزمائی کریں گے:

1. امرناتھ راجورکر، بی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)
2. کرشنا ناگیش پاٹل (شیوسینا ٹھاکرے) امیدوار
3. پرشانت ویراج انگولے آزاد امیدوار

دریں اثنا، پانچ امیدواروں نے مقررہ مدت کے اندر اپنے نامزدگی فارم واپس لے لیے ہیں۔ ان میں مادھوراؤ نورتی راؤ پوار، پروین پرتاپ راؤ چکھلیکر، جیوتیبا جے رام جی کھراتے، پنکج مانک راؤ گائیکواڑ اور رامداس شیوراج پاٹل شامل ہیں۔ نامزدگی واپس لینے کے بعد اب ناندیڑ مقامی اتھارٹی حلقہ کے انتخابی میدان میں صرف تین امیدوار باقی رہ گئے ہیں، جن کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ سیاسی حلقوں میں اس انتخاب کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے اور مقامی خود مختار اداروں کے منتخب اراکین کی نظریں اب انتخابی مہم اور ووٹنگ کے مرحلے پر مرکوز ہیں۔ اس انتخاب کے لیے ووٹنگ 18 جون 2026 کو صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک منعقد ہوگی، جبکہ ووٹوں کی گنتی 22 جون 2026 کو عمل میں آئے گی۔ یہ انتخاب مقامی خود مختار اداروں کے منتخب نمائندوں کے ذریعے ہوگا۔ ذرائع کے مطابق اس حلقے میں اس وقت ضلع کے 17 فعال مقامی خود مختار ادارے شامل ہیں اور کل ووٹروں کی تعداد 432 بتائی جا رہی ہے، تاہم حتمی فہرست جاری ہونے تک اس تعداد میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے اسکول کے ہیڈ ماسٹر رنگے ہاتھوں گرفتار

ناندیڑ/مکھیڑ: ضلع ناندیڑ کے مکھیڑ تعلقہ میں واقع ہتاتما مادھو ودیالیہ کے ہیڈ ماسٹر کو اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس کارروائی سے محکمہ تعلیم میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق ہتاتما مادھو ودیالیہ، مکھیڑ میں خدمات انجام دینے والے ایک کلرک نے اینٹی کرپشن بیورو سے شکایت کی تھی کہ اسکول کے ہیڈ ماسٹر•• راجیش گووندراو پڈلوار•• نے جنوری 2024 سے مئی 2024 تک کے پانچ ماہ کے بقایا تعلیمی اخراجات کی رقم منظور کرنے کے عوض رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت کے مطابق کلرک کو ہر ماہ 12 ہزار روپے کے حساب سے بقایا رقم ملنی تھی۔ ہیڈ ماسٹر نے نہ صرف اس رقم کی ادائیگی کے لیے رشوت طلب کی بلکہ شکایت کنندہ کے تبادلے اور مستقبل میں کسی قسم کی پریشانی نہ پیدا کرنے کے بدلے مجموعی طور پر 60 ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا۔ رشوت دینے سے انکار کرتے ہوئے شکایت کنندہ نے اینٹی کرپشن بیورو سے رابطہ کیا۔ شکایت کی تصدیق کے بعد اے سی بی نے جال بچھایا اور 3 جون کی شام ناندیڑ کے شاردہ نگر علاقے میں ملزم کو 50 ہزار روپے رشوت قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے ایک موبائل فون، سونے کی انگوٹھی، آدھار کارڈ، پین کارڈ اور نقد 5 ہزار 500 روپے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ اینٹی کرپشن بیورو نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس کارروائی کو سرکاری اداروں میں بدعنوانی کے خلاف ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

سوشل میڈیا سے خواتین کے موبائل نمبر حاصل کر کے ہراساں کرنے والا ملزم گرفتار

ناندیڑ:(ورق تازہ نیوز) سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے خواتین کے موبائل نمبر حاصل کر کے انہیں فحش اور نازیبا زبان میں گالیاں دینے، ہراساں کرنے اور ایک خاتون پر چاقو سے حملہ کر کے شدید زخمی کرنے والے مفرور ملزم کو مقامی جرائم شاخ (LCB) ناندیڑ نے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ ناندیڑ اویناش کمار کی ہدایت پر جاری آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت انجام دی گئی۔ اس مہم کا مقصد مفرور اور مطلوب ملزمان کی گرفتاری ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت صاحب راؤ عرف بادل شیام راؤ گائیکواڑ (36 سال)، پیشہ آٹو ڈرائیور، ساکن امبیڈکر نگر، ناندیڑ کے طور پر ہوئی ہے۔ اس کے خلاف بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن میں درج مقدمات کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ مفرور ملزم اردھاپور سے تاماسا جانے والی سڑک پر موجود ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس سب انسپکٹر سائناتھ پوئیڑ اور ان کی ٹیم نے جال بچھا کر ملزم کو حراست میں لے لیا۔ ابتدائی تفتیش میں ملزم نے اعتراف کیا کہ وہ کافی عرصے سے فیس بک، انسٹاگرام اور دیگر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے یا جان پہچان کے افراد سے خواتین کے موبائل نمبر حاصل کرتا تھا۔ بعد ازاں ان خواتین کو فون کر کے فحش جملے، نازیبا الفاظ اور گالیاں دیتا تھا اور شناخت چھپانے کے لیے بار بار سم کارڈ تبدیل کر لیتا تھا۔ پولیس کے مطابق ایک متاثرہ خاتون نے ملزم کا نمبر بلاک کر دیا تھا، جس پر برہم ہو کر ملزم نے خاتون پر چاقو سے حملہ کیا اور اس کے پیٹ میں وار کر کے اسے شدید زخمی کر دیا۔ تفتیش کے دوران ملزم نے دیگر خواتین کو بھی فون پر ہراساں کرنے اور گالیاں دینے کا اعتراف کیا ہے۔ گرفتار ملزم کو مزید قانونی کارروائی کے لیے بھاگیہ نگر پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ اس کامیاب کارروائی پر پولیس سپرنٹنڈنٹ نے مقامی جرائم شاخ کے افسران اور اہلکاروں کی ستائش کی ہے۔ پولیس نے شہریوں، خصوصاً خواتین سے اپیل کی ہے کہ سوشل میڈیا پر اپنی ذاتی معلومات اور موبائل نمبر غیر ضروری طور پر شیئر نہ کریں اور کسی بھی قسم کی ہراسانی کی صورت میں فوری طور پر پولیس سے رابطہ کریں۔

ناندیڑ قانون ساز کونسل انتخاب: ریاست میں مہایوتی کی جیت یقینی: اشوک چوہان

ناندیڑ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ قانون ساز کونسل (ودھان پریشد) کے مقامی اتھارٹی حلقہ کے انتخاب میں مہایوتی (اتحاد) کی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے تمام اتحادی جماعتیں متحد ہیں۔ اسی مقصد کے تحت نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے امیدوار نے اپنا نامزدگی فارم واپس لے لیا ہے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار کی حمایت کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہ بات سابق وزیر اعلیٰ اور بی جے پی رہنما اشوک چوہان نے ناندیڑ میں منعقدہ ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر این سی پی کے رکن اسمبلی پرتاپ پاٹل چکھلیکر بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ ناندیڑ قانون ساز کونسل کی نشست بی جے پی کے حصے میں آئی ہے۔ این سی پی کی جانب سے اس نشست کے لیے پروین پاٹل چکھلیکر نے نامزدگی داخل کی تھی، تاہم مہایوتی قیادت کے فیصلے اور اعلیٰ سطحی مشاورت کے بعد انہوں نے اپنا پرچہ نامزدگی واپس لے لیا۔ اشوک چوہان نے کہا کہ ریاست میں مہایوتی کی کامیابی سب کی خواہش ہے اور اسی مقصد کے پیش نظر تمام اتحادی جماعتیں متحد ہو کر انتخاب لڑ رہی ہیں۔ انہوں نے قیادت کے فیصلوں کا احترام کرتے ہوئے اتحاد کو مضبوط بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیاست میں حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں رہتے اور وقت کے ساتھ فیصلے بھی بدلتے رہتے ہیں۔ مہایوتی میں شامل تمام جماعتوں کے درمیان مسلسل رابطہ اور بہتر تال میل برقرار رہنا چاہیے تاکہ اتحاد مزید مضبوط ہو سکے۔ اس موقع پر این سی پی کے رہنماؤں نے بھی واضح کیا کہ پارٹی نے اتحاد کے وسیع تر مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے بی جے پی امیدوار امرناتھ راجورکر کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے، جس سے مہایوتی امیدوار کی پوزیشن مزید مضبوط ہو گئی ہے۔

ناندیڑ۔سانتراگاچی۔ناندیڑ ایکسپریس بحال

ناندیڑ: جنوبی وسطی ریلوے نے مسافروں کو بڑی راحت دیتے ہوئے ہجور صاحب ناندیڑ۔ سانتراگاچی۔ہجور صاحب ناندیڑ ہفتہ وار ایکسپریس ٹرین کی منسوخی کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق چوتھی ریلوے لائن کی کنیکٹیویٹی اور خودکار سگنلنگ نظام کے مجوزہ کام کے لیے نافذ کیے گئے ٹریفک بلاک پروگرام کو منسوخ کر دیا گیا ہے، جس کے بعد پہلے سے عائد تمام سفری پابندیاں بھی واپس لے لی گئی ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق پری۔این آئی، این آئی اور پوسٹ۔این آئی پروگرام منسوخ ہونے کے باعث وہ تمام میل، ایکسپریس اور مسافر ٹرینیں جو منسوخ، جزوی طور پر منسوخ، متبادل راستوں پر منتقل یا ری شیڈول کی گئی تھیں، اب اپنے مقررہ شیڈول کے مطابق چلیں گی۔ اسی سلسلے میں ••ٹرین نمبر 12767 ہجور صاحب ناندیڑ۔سانتراگاچی ہفتہ وار ایکسپریس، جسے 15 جون 2026 کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا گیا تھا، اب حسب معمول چلائی جائے گی۔ اسی طرح ٹرین نمبر 12768 سانتراگاچی۔ہجور صاحب ناندیڑ ہفتہ وار ایکسپریس جسے 17 جون 2026 کو منسوخ کیا جانا تھا، اس کی منسوخی بھی واپس لے لی گئی ہے اور یہ ٹرین بھی اپنے باقاعدہ شیڈول کے

جنوبی وسطی ریلوے کی متعدد ٹرینوں کے

شیڈول میں تبدیلی، سفر مزید تیز اور سہل ہوگا

ناندیڑ: مسافروں کو بہتر اور مؤثر خدمات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ ریلوے وسائل کے زیادہ مؤثر استعمال کے مقصد سے جنوبی وسطی ریلوے (South Central Railway) نے بعض اہم ٹرینوں کے اوقاتِ کار میں تبدیلی اور رفتار میں اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے انتظامیہ کے مطابق یہ تبدیلیاں جون 2026 سے مرحلہ وار نافذ کی جا رہی ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق ••ٹرین نمبر 17429 تروپتی ✕ اکولہ ایکسپریس•• کے شیڈول میں 5 جون 2026 سے ترمیم کی گئی ہے۔ اب یہ ٹرین دھونے (Dhone) اسٹیشن پر رات 25:8 بجے پہنچے گی اور 35:8 بجے روانہ ہوگی۔ اسی طرح ••ٹرین نمبر 19560 اوکھا ✕ تروپتی ایکسپریس•• یکم جون 2026 سے تروپتی اسٹیشن پر مقررہ وقت سے ایک گھنٹہ پہلے پہنچے گی۔ یہ ٹرین اب رات 30:11 بجے کے بجائے رات 30:10 بجے اپنی منزل پر پہنچے گی۔ ٹرین نمبر 17426 سائی نگر شردی ✕ تروپتی ایکسپریس•• کی رفتار میں بھی اضافہ کیا گیا ہے، جس کے باعث یہ ٹرین یکم جون سے تروپتی اسٹیشن پر مقررہ وقت سے پاچ منٹ پہلے پہنچے گی۔ مزید برآں ٹرین نمبر 17637 جالنہ۔تروچینور ایکسپریس•• بھی یکم جون 2026 سے تروپتی ایک گھنٹہ پہلے پہنچے گی۔ اب یہ ٹرین دوپہر 12 بجے کے بجائے صبح 11 بجے تروپتی پہنچے گی۔ سب سے بڑی تبدیلی••ٹرین نمبر 17430 اکولہ ✕ تروپتی ایکسپریس•• کے شیڈول میں کی گئی ہے، جو 2 اگست 2026 سے نافذ ہوگی۔ اس ٹرین کے سفر کے دورانیے میں تقریباً 2 گھنٹے 5 منٹ کی کمی کی گئی ہے۔ اب یہ ٹرین تروپتی میں صبح 30:8 بجے کے بجائے صبح 25:6 بجے پہنچے گی۔ اس تبدیلی کے تحت کرنول سٹی، دھونے، اننت پور، دھرم آورم، کدیری، ملا کالا چیرو، مدن پلی روڈ، پلیر اور پاکالا جنکشن سمیت متعدد اسٹیشنوں پر آمد و روانگی کے اوقات میں بھی ضروری تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ سفر سے قبل تازہ ترین ٹرین شیڈول اور ریزرویشن کی معلومات سرکاری ریلوے انکوائری نظام کے ذریعے ضرور حاصل کریں تاکہ کسی بھی قسم کی پریشانی سے بچا جا سکے۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ ان تبدیلیوں سے مسافروں کا سفر مزید تیز، آرام دہ اور سہولت بخش ہوگا۔

اجیت دادا کی پارٹی کی تعمیر اور ملک گیر توسیع میں نمایاں خدمات

27 واں یومِ تاسیس ان کی یاد کے نام کیا جائے گا: تنکرے

ممبئی: این سی پی کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمنٹ سنیل تنکرے نے اعلان کیا ہے کہ پارٹی کا 27 واں یومِ تاسیس 10 جون کو شاندار انداز میں منایا جائے گا۔ اس سلسلے میں ممبئی ڈویژنل این سی پی کی ایک اہم جائزہ میٹنگ آج پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقد ہوئی، جس میں یومِ تاسیس کی تیاریوں اور پروگرام کے خدوخال پر تفصیلی تبادلۂ خیال کیا گیا۔ سنیل تنکرے نے بتایا کہ پارٹی کی قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ سنیترہ اجیت پوار کی منظوری اور سینئر لیڈروں کی مشاورت کے بعد فیصلہ کیا گیا ہے کہ یوم تاسیس کی مرکزی تقریب ممبئی کے شان مکھانند آڈیٹوریم میں منعقد کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ 10 جون کو دوپہر 2 بجے سے ریاست بھر سے پارٹی کے عہدیداران اور کارکنان آڈیٹوریم میں جمع ہونا شروع ہوں گے، جبکہ تقریب کا باقاعدہ آغاز دوپہر 3 بجے کیا جائے گا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سنیل تنکرے نے کہا کہ مرحوم اجیت دادا پوار نے این سی پی کی تعمیر، تنظیم کو مضبوط بنانے اور ملک بھر میں اس کے فروغ و توسیع میں انتہائی اہم کردار ادا کیا تھا۔ ان کی انہی خدمات اور یاد کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے لیے اس سال کے یومِ تاسیس کو ان کے نام منسوب کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کے تمام عہدیداران اور کارکنان اس یومِ تاسیس کو اجیت دادا پوار کی خدمات کے اعتراف اور ان کی یاد میں ایک اجتماعی خراجِ عقیدت کے طور پر منانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اسی مقصد کے تحت آج کی میٹنگ میں مختلف انتظامی اور تنظیمی امور پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں یومِ تاسیس کو کامیاب بنانے، زیادہ سے زیادہ کارکنان کی شرکت یقینی بنانے اور پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط کرنے کے مختلف پہلوؤں پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اس میٹنگ میں سابق وزیر نواب ملک، رکن اسمبلی ثناء ملک شیخ، تھانے ضلع صدر نجیب ملا، ریاستی نائب صدر پرمود ہندوراؤ، ممبئی کے کارگزار صدر سدھارتھ کامبلے، ریاستی جنرل سکریٹری سنتوش دھوالی، این سی پی لیڈر امیش پاٹل، دفتر کے سکریٹری سنجے تنکرے، ریاستی جنرل سکریٹری لطیف تمبولی، ریاستی نائب صدر بپا ساونت، شریک خزانچی سنجے بورگے، ممبئی خواتین ونگ کی صدر آرتی سالوی سمیت ممبئی اور تھانے کے تمام ضلع صدور اور دیگر عہدیداران بڑی تعداد میں موجود تھے۔

ایک دن قیام گاؤں میں مہم: ضلع کلکٹر راہول کردیلے کا

لمبگاؤں میں شبینہ قیام، عوام سے براہِ راست ملاقات

ناندیڑ، 4 جون: (ورق تازہ نیوز) ریاستی حکومت کی "ایک دن قیام گاؤں میں مہم کے تحت ضلع کلکٹر راہول کردیلے نے 3 جون کی شب ناندیڑ تعلقہ کے لمبگاؤں کا دورہ کیا اور گاؤں میں قیام کرتے ہوئے عوامی مسائل کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے دیہاتیوں سے براہِ راست بات چیت کر کے ان کے مسائل اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی۔ دورے کے دوران ضلع کلکٹر نے پرائمری ہیلتھ سینٹر، شمشان بھومی کے اطراف جاری شجرکاری مہم، پردھان منتری آواس (گھر کول) اسکیم کے مستفیدین، سنجے گاندھی اور اندرا گاندھی نرادھار یوجنا کے فائدہ اٹھانے والوں سمیت انتودیہ یوجنا کے تحت شامل خاندانوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایک خصوصی اجلاس بھی منعقد کیا گیا، جس میں گاؤں کے مختلف مسائل، بنیادی سہولیات اور عوامی شکایات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع کلکٹر نے متعلقہ محکموں کے افسران کو مسائل کے فوری حل کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ گاؤں کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے راہول کردیلے نے مختلف فلاحی اور عوامی بہبود کی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ انہوں نے کسانوں کو جدید زرعی ٹیکنالوجی، نئی تحقیقی پیش رفت، فصلی قرضوں اور فصل بیمہ اسکیموں سے متعلق رہنمائی بھی دی۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر سچن کھلال، تحصیلدار سنجے وارکڑ، گروپ ڈیولپمنٹ آفیسر پروین سورڈکر، تعلقہ زرعی افسر سنجے چاترمل، اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر بودھنکر، تعلقہ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر دیشکھ، نائب تحصیلدار سپنل دگلوار اور سنیل ماچیواڑ، پولیس سب انسپکٹر سید، منڈل آفیسر انیرُدھ جونڈھلے، تلاٹھی انجوشا جادھو سمیت مختلف محکموں کے افسران، ملازمین اور بڑی تعداد میں گاؤں کے باشندے موجود تھے۔ ضلع کلکٹر کے اس دورے کو دیہی علاقوں کے مسائل کے حل اور عوام و انتظامیہ کے درمیان براہِ راست رابطے کی ایک اہم کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔

بی جے پی کروڑوں روپے کی پیش کش کر کے

ایم ایل سی کے انتخابات بلا مقابلہ کرانا چاہتی ہے: ہرش وردھن

ممبئی/ بلڈھانہ: مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے الزام عائد کیا ہے کہ ہندوستان میں تقریباً ہر سطح پر اقتدار حاصل ہونے کے باوجود بی جے پی مزید طاقت اور اقتدار کی خواہش رکھتی ہے، اور اسی لالچ میں وہ جمہوری اقدار کو مسلسل کچل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون ساز کونسل کے انتخابات کو بلا مقابلہ کرانے کے لیے اپوزیشن امیدواروں کو کروڑوں روپے کی پیشکش کی جا رہی ہے اور انہیں نامزدگی واپس لینے پر آمادہ کرنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ بلڈھانہ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ بی جے پی کو درحقیقت جمہوریت پر یقین نہیں ہے۔ وہ انتخابی نظام کے بجائے 'نامزدگی کے نظام' کو فروغ دینا چاہتی ہے تاکہ مقابلہ ہی نہ رہے اور اقتدار اس کے قبضے میں برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ قانون ساز کونسل انتخابات میں ووٹرز کی تعداد محدود ہوتی ہے کیونکہ اس انتخاب میں مقامی خود مختار اداروں کے منتخب نمائندے ووٹ ڈالتے ہیں، لیکن اس کے باوجود برسرِ اقتدار مہایوتی اتحاد کھلے عام 'پیسہ پھینکو، تماشہ دیکھو' کی سیاست کر رہا ہے۔ اپوزیشن امیدواروں کو دستبردار کرانے کے لیے اقتدار اور دولت دونوں کا بے دریغ استعمال کیا جا رہا ہے۔ سپکال نے الزام لگایا کہ اس پورے عمل میں سازش، سیاسی بے وفائی اور بڑے پیمانے پر مالی لین دین کا سہارا لیا گیا ہے۔ ان کے مطابق مہایوتی اتحاد انتخابات کا سامنا جمہوری طریقے سے کرنے کے بجائے غیر صحت مند اور غیر اخلاقی طریقوں سے کر رہا ہے، جو جمہوریت کے لیے ایک خطرناک علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات جمہوریت کا تہوار ہوتے ہیں اور انہیں آزاد، منصفانہ اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہونا چاہیے، لیکن بی جے پی کی اقتدار کی بھوک دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے اور اسی کے ساتھ اس کا غرور بھی بڑھا ہے۔ قانون ساز کونسل کے انتخابات میں مبینہ گھوڑا بازار اسی ذہنیت کا مظہر ہے اور یہ جمہوری نظام کے لیے ایک سیاہ باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہرش وردھن سپکال نے مزید الزام لگایا کہ بی جے پی اور الیکشن کمیشن کے درمیان ایک غیر مناسب قربت موجود ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر مہاوکاس اگھاڑی کے اراکین کی تعداد کم ہے تو اس کا انتخابی عمل کی شفافیت سے کیا تعلق ہے؟ انہوں نے یاد دلایا کہ 1984 کے لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی کے صرف دو ارکان پارلیمنٹ منتخب ہوئے تھے، لیکن اس وقت کسی نے عددی طاقت کی بنیاد پر جمہوریت پر سوال نہیں اٹھایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج بی جے پی کی جانب سے صرف تعداد کی سیاست کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ وہ جمہوری نظام کو محدود اور اپنے قابو میں رکھنا چاہتی ہے۔ سپکال کے مطابق جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ایسے رجحانات کا مقابلہ کیا جائے اور انتخابی عمل کو آزاد، شفاف اور غیر جانبدار رکھا جائے۔

سڑکوں پر نماز کا مسئلہ افہام و تفہیم سے حل کیا جائے

اشتعال انگیزی سے گریز ضروری: مجید میمن

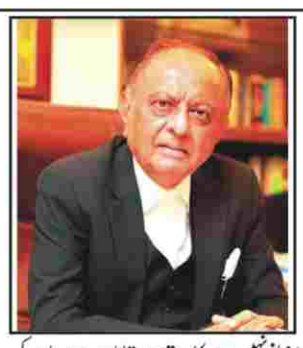

ممبئی، 4 جون (ایجنسیز) سابق رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) اور معروف قانون داں مجید میمن نے سڑکوں پر نماز کی ادائیگی کے مسئلے کو سیاسی اور فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے کو اشتعال انگیزی اور محاذ آرائی کے بجائے باہمی احترام، مکالمے اور انتظامی تدبر کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ مجید میمن نے اپنے بیان میں کہا کہ مسلمان خود اس بات کے حامی ہیں کہ عوامی سڑکوں اور راستوں پر ایسی کوئی سرگرمی نہ ہو جس سے عام شہریوں، راہگیروں یا ٹریفک کو دشواری پیش آئے۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان شوقیہ طور پر سڑکوں پر نماز ادا نہیں کرتے اور نہ ہی کسی کو تکلیف پہنچانا ان کا مقصد ہوتا ہے۔ شدید گرمی، بارش یا دیگر مشکلات کے باوجود کھلے مقامات پر نماز کی ادائیگی دراصل بعض حالات کی مجبوری کا نتیجہ ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے کئی علاقوں میں مسلم آبادی میں اضافہ ہوا ہے، لیکن اس کے تناسب سے مساجد کی گنجائش میں اضافہ نہیں ہو سکا۔ متعدد مقامات پر مساجد کی توسیع، تعمیر نو یا اضافی جگہ کے حصول میں انتظامی رکاوٹیں پیش آتی ہیں، جس کے باعث خاص طور پر جمعہ کے روز نمازیوں کی تعداد بڑھنے پر مسجد کے صحن، دالان یا متصل مقامات تک صفیں پھیل جاتی ہیں۔ مجید میمن نے نشاندہی کی کہ اسلام میں روزانہ پانچ وقت نماز ادا کی جاتی ہے اور ان میں سے تقریباً تمام نمازیں خاموشی اور نظم و ضبط کے ساتھ مساجد کے اندر ادا ہوتی ہیں۔ عام حالات میں ان نمازوں سے کسی کو کوئی پریشانی نہیں ہوتی۔ البتہ جمعہ کی نماز کے موقع پر نمازیوں کی غیر معمولی تعداد بعض اوقات جگہ کی کمی کا مسئلہ پیدا کر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کے معاملات کو مقامی سطح پر انتظامیہ، مسجد کمیٹیوں اور مقامی آبادی کے درمیان گفت و شنید کے ذریعے خوش اسلوبی سے حل کیا جا سکتا ہے۔ لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض فرقہ پرست عناصر اور سیاسی مفاد پرست گروہ اس مسئلے کو مذہبی منافرت اور اشتعال انگیزی کا ذریعہ بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایڈوکیٹ مجید میمن نے کہا کہ جب نماز کے مسئلے کے جواب میں دوسرے مذہبی مظاہروں یا نعروں کی دھمکیاں دی جاتی ہیں تو اس سے سماجی ہم آہنگی کو نقصان پہنچتا ہے اور فضا میں غیر ضروری کشیدگی پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مذہبی آزادی ہر شہری کا آئینی حق ہے اور اس حق کے احترام کے ساتھ عوامی سہولت اور نظم و نسق کے تقاضوں میں توازن پیدا کرنا ہی دانشمندانہ راستہ ہے۔ انہوں نے عوام اور سیاسی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ ایسے حساس معاملات پر ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور فرقہ وارانہ جذبات بھڑکانے کے بجائے ملک کی گنگا جمنی تہذیب، باہمی احترام اور آئینی اقدار کو مضبوط بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ مجید میمن کے مطابق سڑکوں پر نماز کے مسئلے کا پائیدار حل اشتعال انگیز بیانات میں نہیں بلکہ بہتر شہری منصوبہ بندی، مذہبی مقامات کی مناسب گنجائش اور مختلف طبقات کے درمیان اعتماد سازی میں پوشیدہ ہے۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی